



گلوبل
یوتھ کلچر
ڈیجیٹل جنریشن سے بصیرت

فہرست

3 تعارف

5	مذہبی روش اور برتاؤ
16	ذاتی تجربات اور جدوجہد
25	ڈیجیٹل رابطہ اور اثر
33	شناخت اور تعلقات
44	اثر و رسوخ اور راہنما آوازیں

53	روب ہاسکنز کا خط
54	طریقہ کار
55	ڈیٹا اکٹھا کرنا
56	تعریفیں

تعارف

دنیا کی موجودہ نسل کے نوجوان 2012-1995 کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔ اس نسل میں دنیا کی تقریباً 25% آبادی پر مشتمل تقریباً 2 ارب لوگ ہیں۔ ان نوجوانوں کا اپنی زندگی کے تجربات کے نتیجے اور جس دنیا میں وہ بڑھ رہے ہیں کا ایک انوکھا اور الگ الگ نظریہ ہے۔

اس تحقیق سے اس عالمی نسل کی عادات، جدوجہد، عقائد اور اثرات کا پتہ چلتا ہے۔ اعداد و شمار سے خدا، یسوع، بائبل اور چرچ کے بارے میں بھی ان کے نظریات کا پتہ چلتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ عالمی سطح پر اس نسل کے اعتقاد پر گہری نظر ڈالنے کے سلسلے میں یہ مطالعہ اپنی نوعیت کا سب سے جامع مطالعہ ہے۔ ہمارے دنیا بھر کے ہزاروں نوعمروں سے جمع کیے گئے سیکڑوں ڈیٹا پوائنٹس اس نسل کی تصویر بناتے ہیں جس میں کچھ حیرت انگیز دریافتیں اور ان کی کہانیاں شامل ہیں۔



20 ممالک



14 زبانیں



8,394 مختلف طریقہ سے
منسلک کئے گئے نوجوان



عمر 13-19



70 آن لائن سروے



کینیا، نائیجیریا، جنوبی افریقہ (سروے شدہ 1,275 نوجوان)

چین، انڈیا، انڈونیشیا، جاپان، ویتنام (سروے شدہ 2,100 نوجوان)

مصر، نیدرلینڈز، پرتگال، رومانیہ، روس، اسپین، برطانیہ (سروے شدہ نوجوان 2,936)

ارجنٹائن، برازیل، کولمبیا، میکسیکو (سروے شدہ نوجوان 1,673)

ریاستہائے متحدہ (سروے شدہ نوجوان 410)

افریقہ:

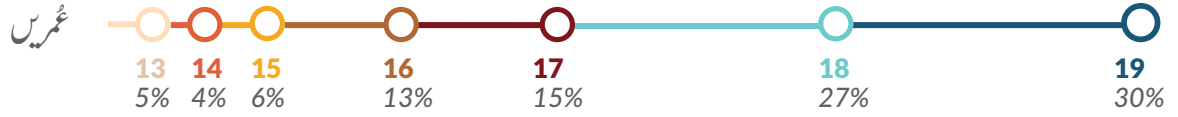
ایشیاء:

یوریشیا:

لاطینی امریکہ:

شمالی امریکہ:

نوعمروں کے بارے میں



دوسرے مذاہب 23%

- مسلمان 12%
- بدھست 5%
- ہندو 4%

کوئی مذہب نہیں 34%

- 5% انجینوسٹک
- 13% کوئی نہیں
- 15% ملحد



یہ سروے ایک آن لائن پینل کے ذریعے 13-19 سال کے نوجوانوں میں تقسیم کیا گیا تھا جنہیں انٹرنیٹ تک باقاعدگی سے رسائی حاصل تھی۔ نوٹ کریں کہ ان نتائج کا مقصد تمام نوعمروں کے نقطہ نظر کی عکاسی کرنا نہیں ہے، بلکہ صرف وہی لوگ جو ڈیجیٹل طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ کورونا وائرس کے وبائی امراض کے اثرات کو بڑے پیمانے پر محسوس کرنے سے پہلے 24 فروری تا 27 مارچ 2020ء کے درمیان ڈیٹا اکٹھا کیا گیا تھا۔ نتیجے کے طور پر، یہ تحقیق کرسٹینا کے احکامات کے نفاذ سے پہلے کی گئی اور نوعمروں کے اعتقادات اور طرز عمل کی عکاسی کرتی ہے۔

ریسرچ ٹیم کی طرف سے

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ اس رپورٹ سے نہ صرف کچھ نیا سیکھیں گے، بلکہ یہ کہ آپ کا دماغ اور دل اس نسل کے لئے کام کرنے کے لئے متحرک ہونگے، جنہیں — ہر نسل کی طرح انجیل کی امید کی ضرورت ہے۔ اس مطالعے کا ہر اعداد و شمار بہت سے نوجوانوں کی نمائندگی کرتا ہے جن کی اپنی امیدوں، خوفوں اور جدوجہدوں کے اپنے گروپ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کا ایک نام، ایک کہانی، اور ایک دائمی مقدر ہے۔ ون ہوپ ہر نوجوان کو خدا کے کلام کے ذریعہ یسوع کے ساتھ منسلک کر کے ان کی تقدیر کو متاثر کرنے کے لئے وقف ہے۔

مذہبی روش اور برتاؤ

ہم نے کیا دریافت کیا

عالمی سطح پر نوجوان



عالمی سطح پر نصف (52%) نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ کبھی بھی خود مذہبی صحیفے نہیں پڑھتے ہیں۔



نوجوان جو چرچ نہیں جاتے ہیں وہ بڑے پیمانے پر یہ بتاتے ہیں کہ اگر انہیں دعوت دی جائے وہ عبادت میں شرکت کے لئے تیار ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ مسیحی مہربان ہیں اور احساس کرنے والے ہوتے ہیں۔



نصف سے زیادہ (52%) نوجوانوں کا خیال ہے کہ تمام مذاہب جائز سچائیوں کی یکساں تعلیم دیتے ہیں۔ یہ کہنا اسی بات کی عکاسی ہے کہ مسیحی بھی غیر ایماندار لوگوں کی مانند ہیں۔

جب مذہبی عبادت میں حاضری، پاک کلام کے ساتھ لگاؤ اور دُعا کی بات کی جاتی ہے تو ہمارے مطالعے میں مسلمان سب سے زیادہ تربیت یافتہ نظر آتے ہیں۔

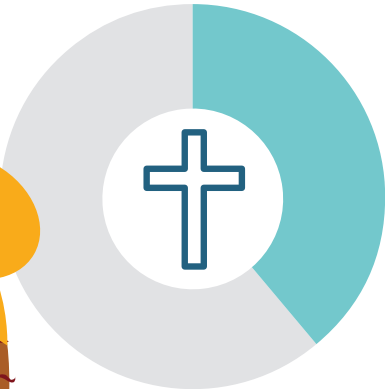


مسیحی نوجوان



عالمی سطح پر تین میں سے دو نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کے اعتقادات یا روحانی سفر ان کی شناخت کا ایک اہم حصہ ہیں۔

نوجوانوں میں سے 43% نے اپنے آپ کو مسیحی ظاہر کیا۔



صرف 7% نے مضبوط مسیحی عقائد اور عادات کا اظہار کیا۔ (صفحہ 8 پر تعریف دیکھیں)۔



40% خود کو مسیحی شناخت کرنے والے نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ کبھی بھی بائبل نہیں پڑھتے ہیں۔



نوجوان افراد جو مسیحیت کے بنیادی عقائد کی پیروی کرتے ہیں، باقاعدگی سے بائبل کے ساتھ مشغول رہتے ہیں، اور دُعا کرنے کی عادت رکھتے ہیں ان میں ذاتی جدوجہد کی شرحیں نمایاں طور پر کم ہیں۔

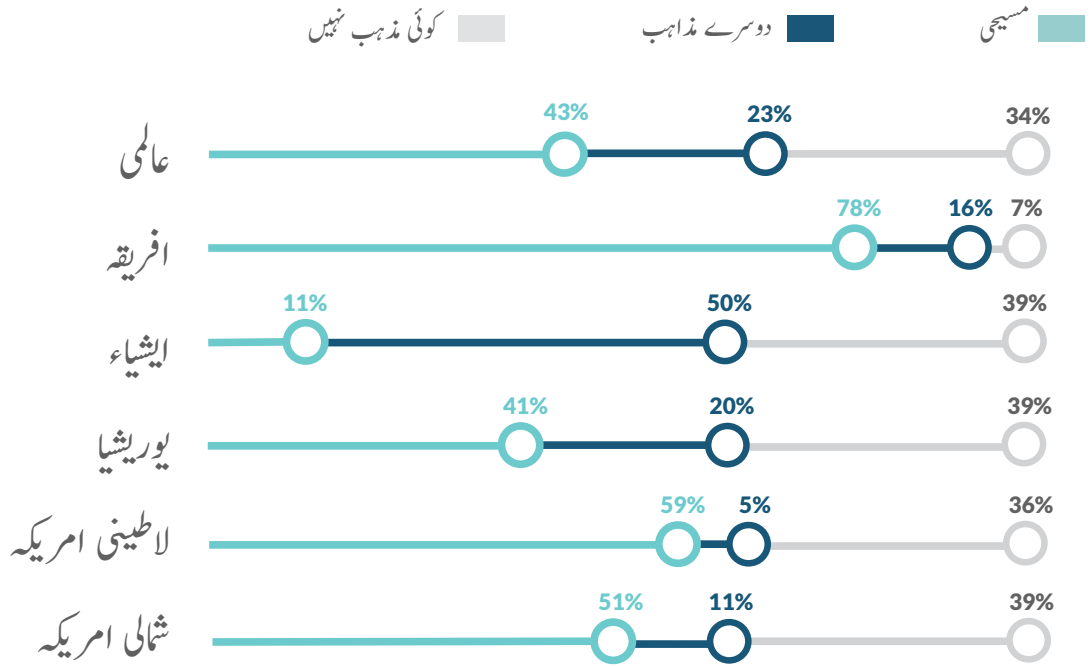
مذہبی روش اور برتاؤ

یہ تحقیقی مطالعہ آج کے نوجوانوں کی زندگی میں عقیدے اور مذہب کے کردار کا جائزہ لینے میں انوکھے طریقے سے انتہائی جامع تھا۔

وہ کہتے ہیں کہ روحانی سفر ان کے لئے کتنا اہم ہے؟ وہ اپنے عقائد کو کس طرح عملی جامہ پہناتے ہیں؟ اس مطالعے میں آج کے نوجوانوں کے مذہبی رویوں اور طرز عمل اور ان کی زندگی کے دیگر شعبوں پر ان کے اثرات کی روشنی ڈالی گئی ہے۔

عالمی مذہبی شناخت

عالمی سطح پر، تقریباً 5 میں 2 سے نوجوانوں نے خود کو مسیحی، 4 میں سے 1 دوسرے مذہب کی حیثیت سے، اور 3 میں سے 1 نے کوئی اور مذہب، ملحد یا انجنوسٹک کے طور پر شناخت کیا۔ ہم نے جس خطے کا مطالعہ کیا، ان میں افریقہ سب سے زیادہ مسیحی تھا اور ایشیا سب سے کم۔



چند پُر عزم اور مضبوط مسیحی

جب ہم نے اپنی توجہ مسیحی نوجوانوں کی طرف مرکوز کی جو روایتی مسیحی عقائد اور طریقوں پر کاربند ہیں تو عقیدہ سے وابستہ کچھ دلچسپ نتائج سامنے آئے۔ ہم نے سیکھا کہ اپنے آپ کو مسیحی کہنے کا کیا مطلب ہے اس شخص، اس کے گرد و نواح اور ان کے ثقافتی تناظر پر منحصر ہے۔ اس تحقیق کے مقاصد کے لئے، ون ہوپ نے ان عقائد اور طرز عمل کی ایک ایسی تعریف تشکیل دی جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جواب دہندہ ایک پُر عزم اور مضبوط مسیحی ہے۔

پُر عزم اور مضبوط مسیحی نوجوانوں کی 6 خصوصیات

- وہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا موجود ہے اور وہ اس کے ساتھ ذاتی تعلقات استوار کر سکتے ہیں
- وہ کم سے کم ہفتہ وار دعا کرتے ہیں
- وہ کم از کم ہفتہ بعد خود کلام پاک پڑھتے ہیں

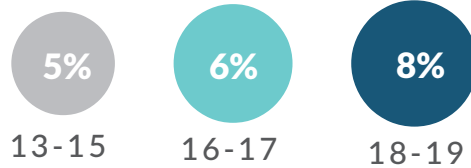


- وہ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے
- وہ یقین کرتے ہیں کہ گناہوں کی معافی صرف یسوع مسیح میں ایمان کے ذریعے ہی ممکن ہے
- وہ یقین کرتے ہیں کہ بائبل خدا کا کلام ہے

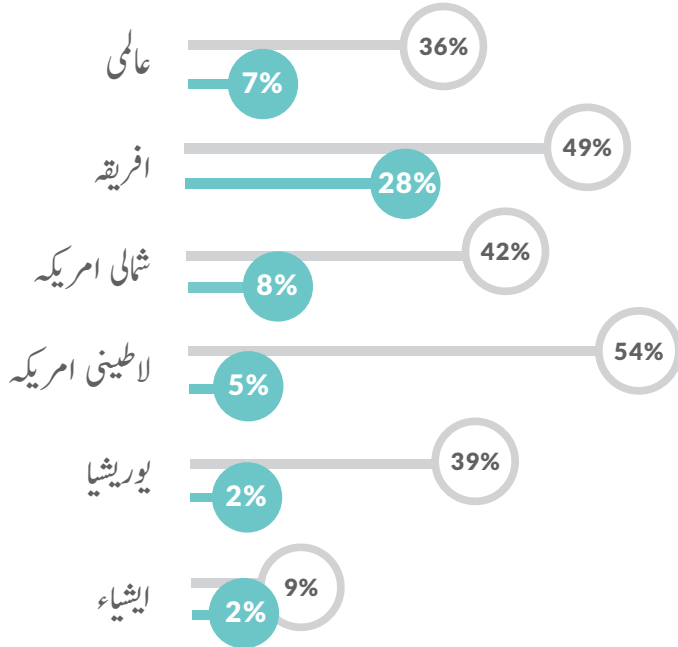
نوٹ کریں کہ ان نو عمر افراد نے خود کی شناخت مسیحی کے طور پر کی، لیکن یہ وہاں کے گواہ یا مومنون کے طور پر نہیں۔ پر عزم مسیحی کیتھولک، سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ، آر تھوڈوکس یا متعدد دوسرے فرقے سے ہو سکتے ہیں۔

عالمی سطح پر، کم و بیش 14 میں سے ایک نوجوان مضبوط مسیحیوں کی اس تعریف پر پورا اترتا ہے۔ اگرچہ ہمارے 43% نمونے خود کو ایک مذہب کی حیثیت سے مسیحیت کے ساتھ منسلک کرتے ہیں، صرف 7% عقائد اور طرز عمل کو ظاہر کرتے ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ اپنے مسیحی سفر کے پابند ہیں۔ کم عمری کے مقابلے میں پختہ عمر کے نوجوانوں میں مضبوط مسیحی ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ صرف (13-15) سال کے 5% نوجوان مضبوط مسیحی، (16-17) سال کے 6% اور (18-19) سال کے 8% مضبوط مسیحی ہیں۔

عمر کے لحاظ سے پُر عزم اور مضبوط مسیحی



عمر کے لحاظ سے پُر عزم اور مضبوط مسیحی

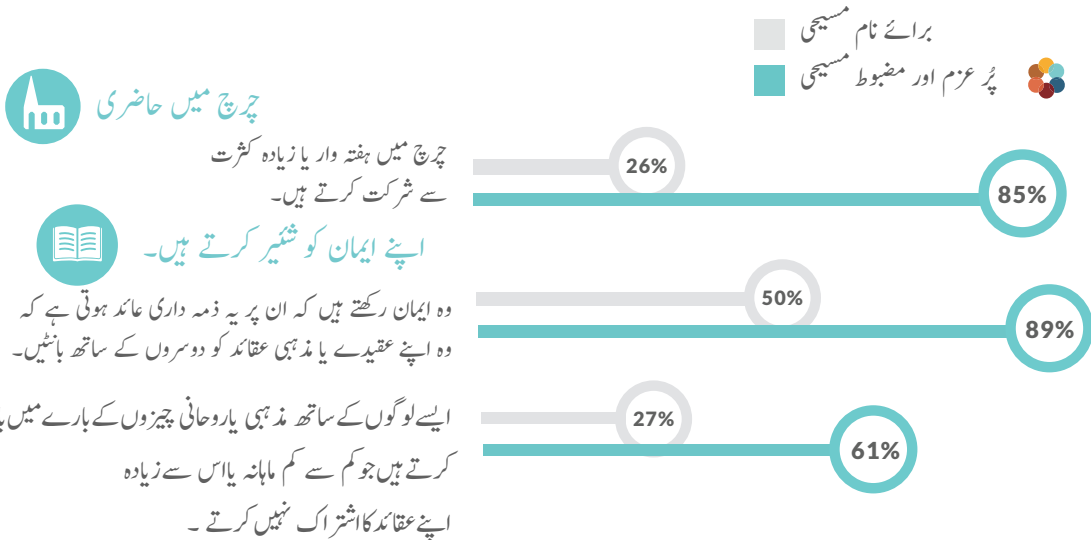


دنیا بھر میں 14 میں سے 1 نوجوان مسیحی عقائد اور طرز عمل کے مطابق زندگی بسر کرنے کے لئے پُر عزم ہے۔

برائے نام مسیحی نو عمر نوجوان ہیں جو خود کو مسیحی کے طور پر پہچانتے ہیں لیکن صفحہ 8 پر بیان کردہ پُر عزم اور مضبوط مسیحی کے ایک یا ایک سے زیادہ بنیادی عقائد یا عادات کو ظاہر نہیں کرتے ہیں۔

مذہبی رویہ

پُر عزم مسیحی نوجوان دوسرے مسیحی نوعمر کے مقابلے میں واضح طور پر مختلف مذہبی طرز عمل اور اعتقادات کا مظاہرہ کرتے ہیں جنہیں اس مطالعہ میں برائے نام یا نامی مسیحی کہا جاتا ہے۔ نامی مسیحی نوجوانوں کے مقابلے میں 3 گناہ مضبوط مسیحی ہفتہ میں کم سے کم ایک بار چرچ جاتے ہیں۔ انہیں پختہ یقین ہے کہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ اپنے عقیدے کا تبادلہ کریں اور انجیل کی بشارت کے ذریعہ اس یقین کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔ پُر عزم مسیحی غیر مسیحیوں کے ساتھ روحانی گفتگو میں شامل ہونے کا ڈوگنا امکان رکھتے ہیں۔



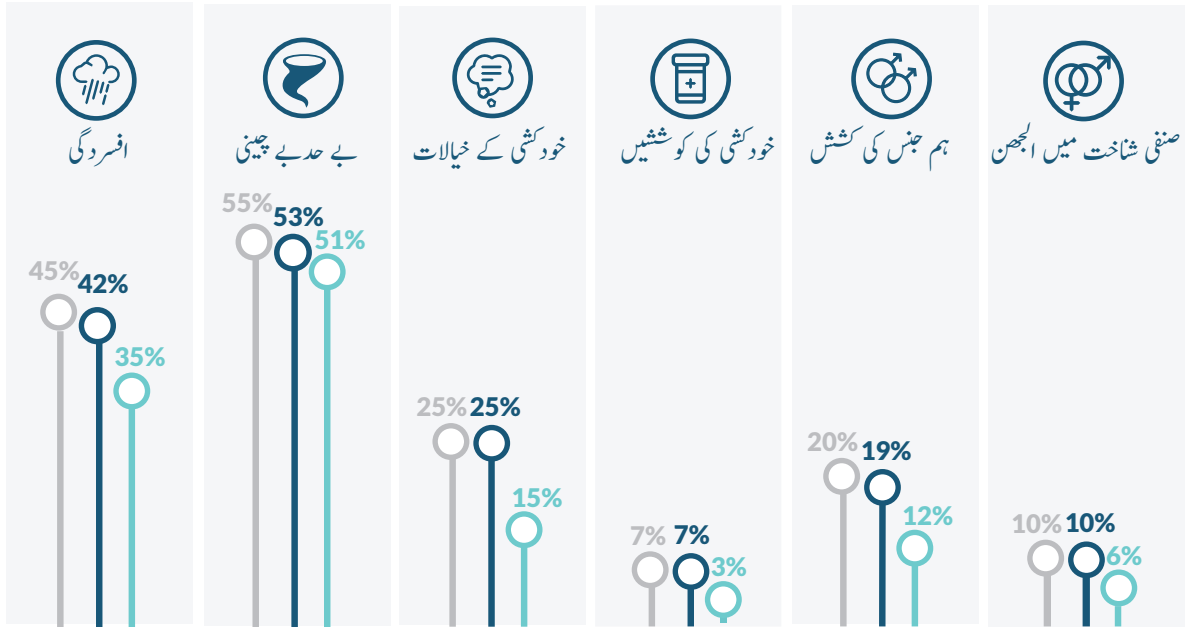
پُر عزم اور مضبوط ہونے کے فوائد

عملی طور پر، ہم پر عزم اور مضبوط مسیحی کی زندگی میں کیا تبدیلیاں دیکھتے ہیں؟ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پر عزم اور مضبوط مسیحی ہونے کے مثبت فوائد ہیں جو ناقابل تردید ہیں۔

ذاتی جدوجہد

پچھلے تین مہینوں میں، میں نے تجربہ کیا:

تمام نوعمر ■ نامزد مسیحی ■ مضبوط مسیحی ■

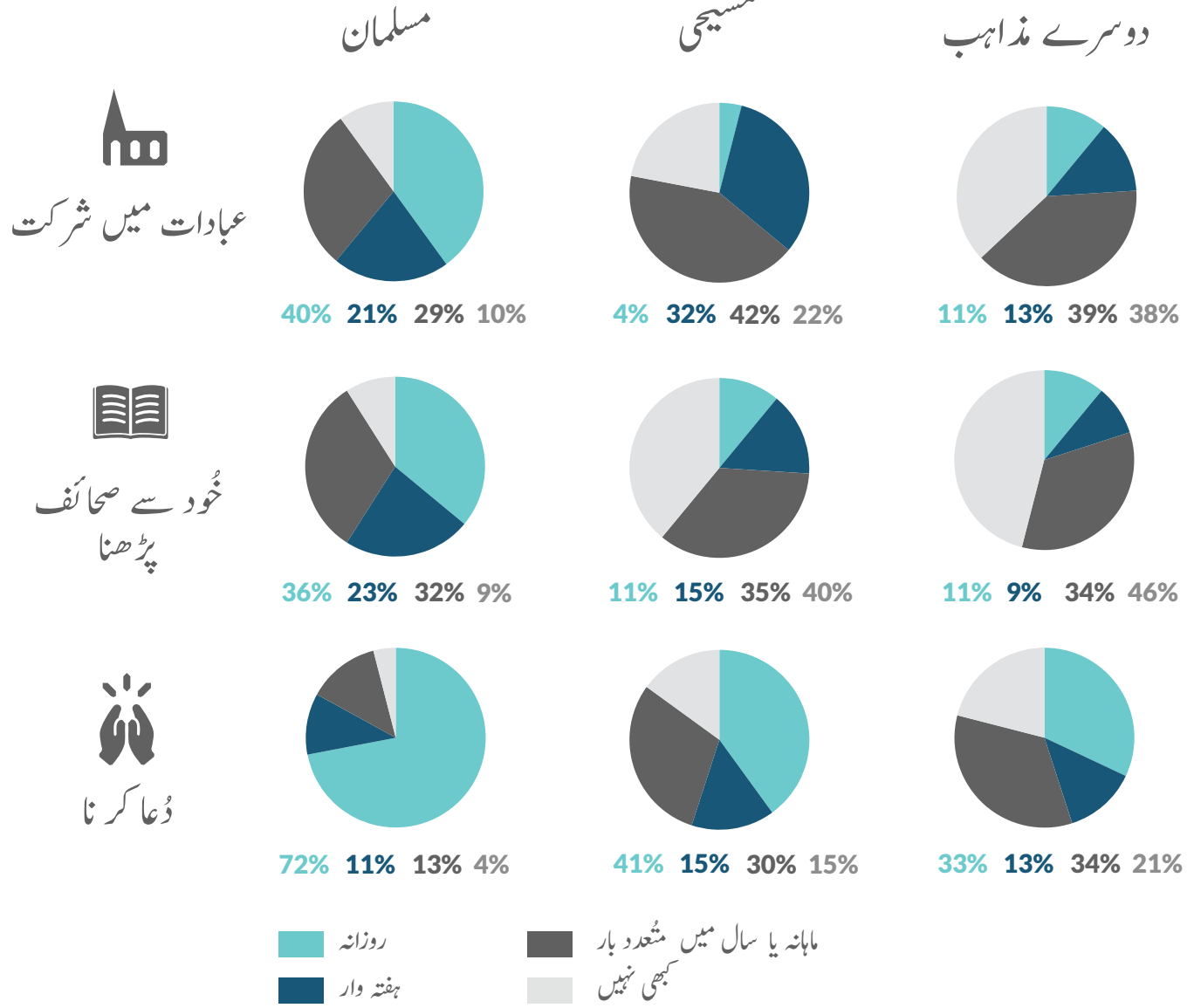


پُر عزم مسیحی دوسرے نوعمر کے مقابلے میں کہیں کم امکان رکھتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ وہ حال ہی میں افسردہ ہوئے ہیں، خودکشی کے بارے میں سوچتے ہیں یا گزشتہ تین ماہ کے دوران خودکشی کی کوشش کی ہے۔ ان کے بارے میں یہ بھی امکان کم ہے کہ وہ اپنی جنسی شناخت کے بارے میں الجھن میں ہیں یا حال ہی میں ہم جنس کی کشش کا تجربہ کر چکے ہیں۔

جب مضبوط مسیحیوں سے رویہ کے خطرات اور دماغی صحت کے ہر پہلو پر بات کی گئی تو بہت کم شرح میں انہوں نے ایسے مسائل کی نشاندہی کی جبکہ نامی مسیحیوں میں دوسرے عام نوجوانوں کی طرح اوسط خطرات موجود تھے۔

عالمی نوجوانوں کی مذہبی عادات

ہم نے نوعمروں کی مذہبی عادات کی پیمائش کی جیسے کہ ان کی مذہبی جماعت کے ساتھ جمع ہونا، کلام پاک پڑھنا اور دُعا کرنا۔ ان پہلوؤں پر مسلمان، مسیحی، اور دوسرے مذاہب کے نوعمر افراد کیا کر رہے ہیں اس پر ایک نظر ڈالیں۔



1 نوٹ کریں کہ مسلمان نمونہ آبادی کی تعداد انڈونیشیا اور مصر میں زیادہ تھی اور نائیجیریا، ہندوستان اور کینیا میں کم تھی۔

2 مذہب کے لحاظ سے نوعمروں کی عالمی سطح پر تقسیم کی شرح کے لئے صفحہ 7 دیکھیں

کلام مقدس سے لگاؤ



52% نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ کبھی بھی خود مذہبی صحیفے نہیں پڑھتے ہیں۔

ہم نے جتنے بھی نوعمر جوانوں کا مطالعہ کیا، ان میں مسلمان سب سے زیادہ مذہبی تھے۔ دس میں سے نو مسلم نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کے عقائد ان کی شناخت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ کسی دوسرے مذہب کے نوعمروں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ مسلم نوجوان بھی جب ان کی مذہبی عادات کی بات کرتے ہیں تو سب سے زیادہ نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اکیاسی فیصد مسلمان نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ روزانہ یا ہفتہ وار مسجد جاتے ہیں، جبکہ صرف 36% مسیحی کہتے ہیں کہ وہ اسی تعداد کے ساتھ چرچ کی عبادت میں جاتے ہیں۔ پانچ میں سے ایک مسیحی نوجوان کا کہنا ہے کہ وہ کبھی چرچ نہیں جاتے ہیں۔

ہمارے مطالعہ میں شامل مسلمان نوجوان اپنے مذہبی صحیفوں کو پڑھنے اور دُعا کرنے کے بارے میں بھی سب سے زیادہ منظم ہیں۔ مسیحی نوجوانوں کے مقابلے میں مسلمان روزانہ (36%) قرآن مجید سے منسلک ہوتے ہیں جبکہ مسیحی نوجوان روزانہ (11%) بائبل سے منسلک ہیں۔ پانچ میں سے دو مسیحی نوعمروں کا کہنا ہے کہ وہ کبھی خود بائبل نہیں پڑھتے ہیں۔

چرچ میں شرکت

● ہفتہ وار یا زیادہ کثرت سے
● ماہانہ
● سال میں کئی بار یا اس سے بھی کم

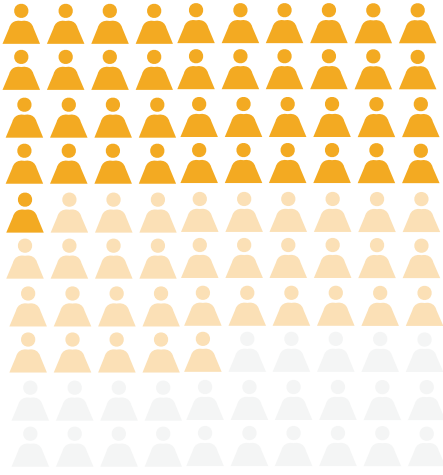


% جو کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے کبھی نہیں پڑھا

اس کے مقابلے میں کہ وہ کتنی کثرت سے کلام پاک پڑھ رہے ہیں، نوعمر افراد یہ کہتے ہیں کہ انہیں دُعا کرنے کی عادت ہے۔ مذہب سے قطع نظر، 42% نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ ہفتہ وار یا روزانہ دُعا کرتے ہیں۔ مسلمان زیادہ منظم ہیں، 72% روزانہ نماز پڑھتے ہیں مسیحی نوجوانوں 41% اور دوسرے مذاہب کے 33% نوجوان نماز ادا کرتے ہیں۔



روحانیت ایک پہچان کے طور پر



پہلے کبھی چرچ نہ جانے والے

41% نوجوانوں کا کہنا ہے کہ اگر

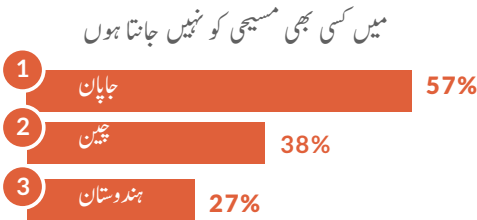
انہیں دعوت ملے تو وہ آئیں گے۔

34% کہتے ہیں کہ انہیں یقین نہیں ہے۔

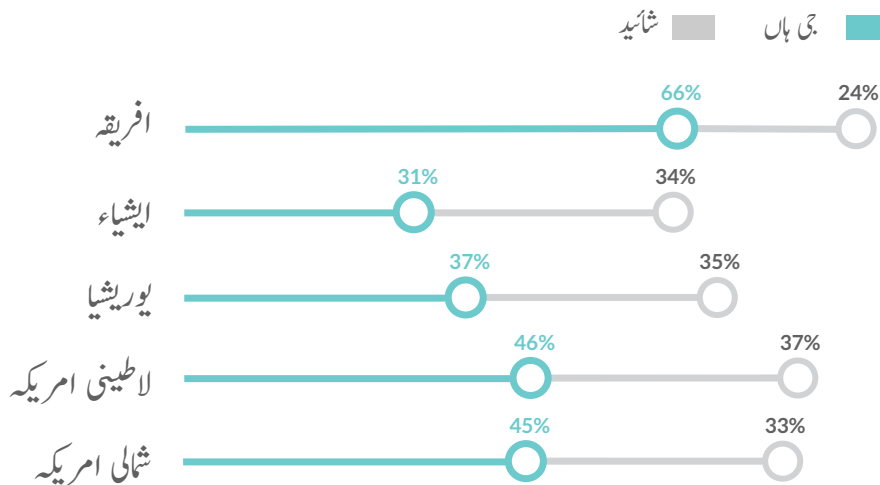
دنیا بھر میں نوجوان حیرت انگیز طور پر مذہبی وابستگی سے قطع نظر، روحانی ہونے کے تصور کو بیان کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر تین میں سے دو نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کے اعتقادات یا روحانی سفر ان کی شناخت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ تقریباً (44%) نوجوان جو کوئی مذہب نہیں رکھتے یہی کہتے ہیں۔

نوجوانوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ شاید وہ چرچ میں آنے کی دعوت قبول کر لیں۔ 41% نوجوان جو کبھی بھی چرچ میں داخل نہیں ہوئے کہتے ہیں کہ اگر وہ مدعو کئے جائیں گے تو چرچ جائیں گے۔ مزید 34% کا کہنا ہے کہ وہ یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے۔ صرف 4 میں سے 1 کہتے ہیں کہ وہ نہیں آئیں گے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آج کے نوجوان روحانی تجربات کے متلاشی ہیں چاہے وہ انہیں کہیں سے بھی ملیں۔

اعداد و شمار نے یہ بھی انکشاف کیا کہ نوجوانوں کا اپنی زندگی میں مومنین کے بارے میں مثبت نظریہ ہے۔ اکیس فیصد غیر مسیحی نوجوانوں نے کہا کہ زیادہ تر مسیحی جنہیں وہ جانتے ہیں وہ مہربان اور دیکھ بھال کرنے والے ہیں۔ تاہم، کچھ ایشیائی ممالک میں، نوجوانوں کی ایک قابل ذکر تعداد نے کہا کہ وہ کسی بھی مسیحی کو ہرگز نہیں جانتے ہیں۔



چرچ میں شامل ہونے کے لئے تیار



سب کچھ سچ ہے

آج کل کے نوجوان یہ کہنے کو تیار نہیں ہیں کہ صرف ایک ہی مذہب میں سچائی پائی جاسکتی ہے۔ عالمی سطح پر نصف سے زیادہ (52%) نوجوانوں کا خیال ہے کہ تمام مذاہب یکساں طور پر درست سچائیوں کا درس دیتے ہیں۔ مسیحی نوجوانوں میں، اس سے متفق ہونے کی شرح 53% ہے۔ اسلام، بدھ مت اور ہندو مت جیسے کچھ مذاہب کے نوعمروں میں بھی اس پر یقین کرنے کا امکان زیادہ ہے۔

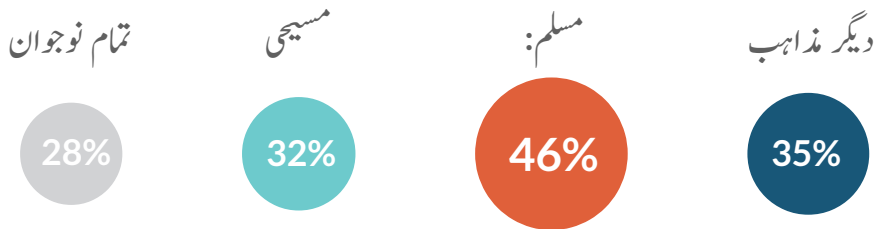
شاید یہ اس نسل کے روحانی طور پر کھلے رویے کا نتیجہ ہے، جسکی بدولت نوجوان اپنے مذہب اور دوسرے مذاہب کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ درحقیقت، اگر ایمان ان کی شناخت کا ایک اہم حصہ ہے تو، نو عمر افراد (67%) اس پوزیشن پر بیان کرنے کے قابل ہیں۔ یہ آج کی نسل کے ایک دلچسپ تضاد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ نوجوانوں کا دعویٰ ہے کہ روحانی سفر ان کی شناخت کا ایک اہم حصہ ہے لیکن وہ اس خصوصی نظریے سے غافل ہیں کہ انہیں یہ سچائی کہاں سے مل سکتی ہے۔ یہاں تک کہ مسیحی نوجوان بھی اس سوچ سے متاثر ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایک نمایاں اقلیت (30%) اس بیان سے متفق نہیں ہے کہ گناہوں کی معافی صرف یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے سے ہی ممکن ہے۔

روحانی عقائد بڑے پیمانے پر ذاتی ہیں اور فرقہ وارانہ نہیں۔ تقریباً نصف (46%) نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ کبھی بھی دوسروں کے ساتھ مذہبی یا روحانی چیزوں کے بارے میں بات نہیں کرتے جو اپنے عقائد کو شریک نہیں کرتے۔ تقریباً 10% میں سے 3 کا کہنا ہے کہ وہ ماہانہ اس سے زیادہ روحانی گفتگو نہیں کرتے ہیں اور مسیحی نوجوان اوسط سے کہیں زیادہ انجیل کی منادی نہیں کر رہے ہیں۔

عالمی سطح پر 52% نوجوانوں کا ماننا ہے کہ تمام مذاہب یکساں سچائیوں کی تعلیم دیتے ہیں۔ 46% نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ کبھی بھی دوسروں کے ساتھ مذہبی یا روحانی چیزوں کے بارے میں بات نہیں کرتے اور اپنے عقائد کو بیان نہیں کرتے ہیں۔

روحانی گفتگو کرنا

نو عمر افراد کتنی کثرت سے ان لوگوں کے ساتھ مذہبی یا روحانی چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں جو اپنے عقائد کا اشتراک نہیں کرتے (ماہانہ یا زیادہ کثرت سے)



اس تحقیق سے پتا چلا ہے کہ 44% مسیحی نوجوانوں کو یقین نہیں ہے کہ وہ اپنا عقیدہ دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی ذمہ داری رکھتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ نوعمر کے مذہبی رویوں اور طرز عمل کی تصویر کا یہ ایک سنیپ شاٹ ہے۔ یہ عادات نوجوانوں کی زندگی میں طے شدہ حدود سے دور ہیں اور عمر کے بڑھتے ہی ان میں کافی فرق ہو سکتا ہے۔ لیکن اس لمحے کے لئے، یہ تحقیق ہمیں نوعمر کے بارے میں قابل قدر بصیرت عطا کرتی ہے اور کچھ عملی مضمرات اور اطلاق کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

• اس نسل کے روحانی پہلو کو اپنانے پر غور کریں۔

یہ نسل روحانی ہونے کے خیال کو ظاہر کرتی ہے اور بہت سے غیر مومن کہتے ہیں کہ وہ چرچ کا دورہ کرنے کے لئے راضی ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ پہلے سے ہی مسیحیوں کے بارے میں حسن سلوک اور دیکھ بھال کے بارے میں مثبت تاثر رکھتے ہیں۔ ایسی بات چیت جو مشترکہ بنیاد کے ساتھ شروع ہوتی ہے کہ انسان روحانی ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں عقیدے کی گہری کھوج کے دروازے کھول سکتی ہے۔

• مسیح کی پیروی کرنا ایک پہچان اور ایک نظم و ضبط ہے۔

ایسے نوجوان جو مسیحیت کے بنیادی عقائد کو جانتے اور کلام پاک میں مشغول اور دعا کی عادت رکھتے ہیں انکی زندگیوں میں، نامی مسیحیوں کے مقابلے میں بہت سارے مثبت فرق دیکھے جاتے ہیں۔ اس نسل کو شاگرد بنانا جو ان بنیادی عقائد اور طریقوں کی مشق کرتے ہیں ان کی زندگی کے بہت سارے حصوں کو ترتیب میں لاسکتے ہیں۔

• کچھ حقیقتیں خصوصی ہیں۔

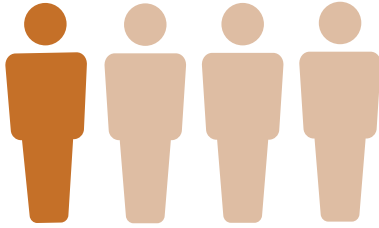
اس مطالعے میں شامل مسیحی نوعمر سچائی کے خصوصی نظریہ کا پابند ہونے یا اس سچائی کو دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی ذمہ داری قبول کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ ہم انجیل کے خصوصی دعووں کو سمجھنے اور رواداری اور شمولیت کی تبلیغ کرنے والے ایسے کلچر میں زندگی بسر کرتے ہوئے کشیدگی کو نیویگیٹ کرنے میں نوعمر کی کیسے مدد کر سکتے ہیں؟



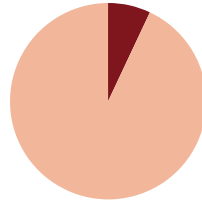
ذاتی تجربات اور جدوجہد

ہم نے کیا دریافت کیا:

تنہائی، افسردگی، حد درجہ اضطراب اور خودکشی کے نظریے اور کوششوں کی اطلاع دینے والے نوجوانوں کی ایک قابل ذکر تعداد اپنی ذہنی صحت سے نبرد آزما ہے۔

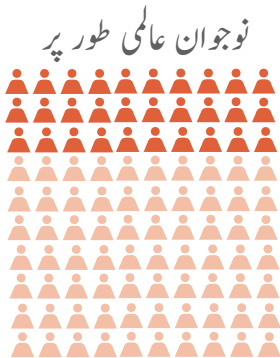


عالمی سطح پر 4 میں سے 1 نوجوان نے گزشتہ تین مہینوں میں خودکشی کے خیالات رکھنے کی اطلاع دی ہے



14 میں سے 1 کا کہنا ہے کہ انہوں نے پچھلے تین مہینوں میں اپنی جان لینے کی کوشش کی۔

جب دماغی صحت کی بات ہو تو لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ جدوجہد کر رہی ہیں اور اس سے کہیں زیادہ امکان ہے کہ انہوں نے خودکشی کی کوشش کی تھی۔



پچھلے تین ماہ میں عالمی سطح پر 10 میں سے 3 نوجوانوں میں جنسی طور پر سرگرم ہونے کی اطلاع ہے

مسیحی



مسیحیوں میں یہ شرح اور بھی زیادہ ہے (3 میں 1)

نوٹ: یہ غیر شادی شدہ نوجوانوں کی عکاسی کرتا ہے



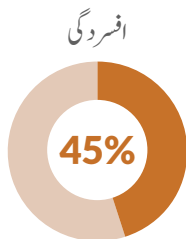
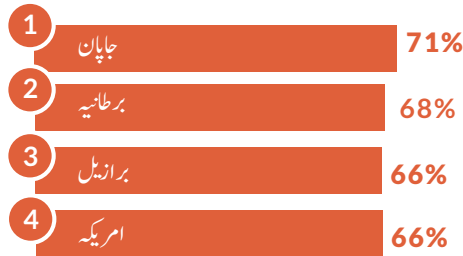
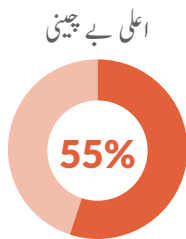
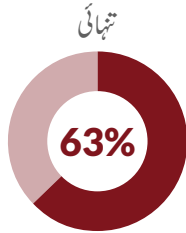
پچھلے تین مہینوں میں 5 میں سے 1 نوجوان اپنے ہم جنس کی طرف جنسی طور پر راغب ہونے کی اطلاع دیتا ہے۔

دماغی صحت پر ایک تشویشناک نگاہ

جوانی زندگی کا ایک ایسا وقت ہے جو متعدد سطحوں پر مشکلات سے بھرا جاسکتا ہے۔ نو عمر افراد یہ جان سکتے ہیں کہ وہ کون ہیں اور کون بن رہے ہیں۔ وہ زندگی میں کیا کرنا چاہتے ہیں اور کیا بہتر کر سکتے ہیں۔ ممکنہ رومانوی رشتوں کو نیوگیٹ کرنے اور ہم مرتبہ کے گروپ میں ان کی بات چیت کرنا پسند نہیں کرتے۔ نوجوانوں میں بہت کچھ چل رہا ہے، اور اس مطالعے میں نو عمر افراد ہمیں یہ بتانے کے لئے سامنے تھے کہ وہ کچھ سنجیدہ امور سے نمٹ رہے ہیں۔

تقریباً 3 میں 2 نوجوانوں نے تنہائی کے احساسات کی اطلاع دی، آدھے سے زیادہ نے اعلیٰ اضطراب کی، اور تقریباً نصف نے افسردگی کی اطلاع دی۔ فروری سے مارچ 2020 کے دوران جمع کردہ اعداد و شمار میں نو عمر افراد نے اپنی زندگی کے آخری تین ماہ کے اندر اپنے ذاتی تجربات اور جدوجہد کے بارے میں اطلاع دی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نو عمر افراد کورونا وائرس کی وبائی مرض سے پیدا ہونے والے وسیع پیمانے پر اثرات کا سامنا کرنے سے پہلے اپنی زندگی کی عکاسی کر رہے تھے جس کا نتیجہ قومی لاک ڈاؤن اور کرتینا نکلا۔

ذہنی صحت عالمی سطح پر پچھلے تین مہینوں میں، میں نے تجربہ کیا:



مہربانی سے نوٹ کریں: یہ اضطراب اور پریشانی کے طبی یا کلینیکل درجات نہیں ہیں۔ نوجوانوں نے اپنے لئے خود ان حالتوں کی تشریح کی اور انہوں نے ان تجربات کی ذاتی طور پر رپورٹ دی۔

ہم نے نوعمروں کو بھی خود رپورٹ کرنے کے لئے کہا اگر وہ گزشتہ تین مہینوں کے اندر خودکشی کے جذبات کا تجربہ کر چکے ہیں یا خودکشی کی کوشش کر رہے ہیں۔

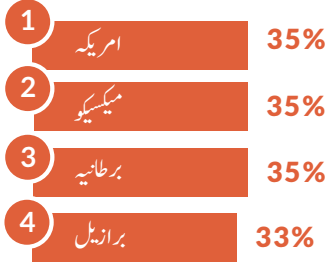
چاروں ممالک میں سے ایک نے عالمی سطح پر خودکشی کے خیالات کی اطلاع دی، چار ممالک میں اس کی شرح 3 میں 1 یا اس سے زیادہ ہے۔ خودکشی کے مختلف نظریات ہو سکتے ہیں جن میں آرام دہ، پُر سکون، بڑے پیمانے پر الگ تھلگ یا مکمل طور پر مفصل اور منصوبہ بندی پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

4 میں سے 1
نوجوان نے عالمی
سطح پر خودکشی کی
اطلاع دی۔

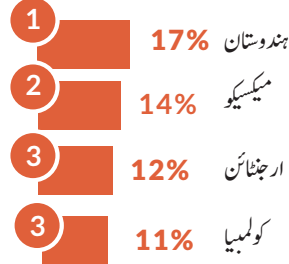
معروف ممالک



خودکشی کی سوچیں



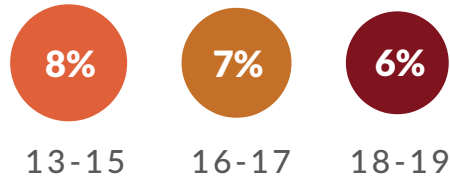
خودکشی کی کوششیں



یقیناً، خودکشی کے تمام نظریات اصل کوششوں کا باعث نہیں بنتے۔ تاہم 7% نوعمروں سے (14 میں 1) عالمی سطح پر پچھلے تین مہینوں میں ایک کوشش کی اطلاع ملی، چار ممالک میں اطلاع دینے کی شرح 10 میں سے 1 سے زیادہ تھی۔

خودکشی کی کوشش کے حوالہ سے اس مطالعے کا ایک قابل دید مشاہدہ یہ ہے کہ نوعمروں کی اطلاع دینے کے امکانات بڑی عمر کے نوجوانوں سے زیادہ ہیں۔

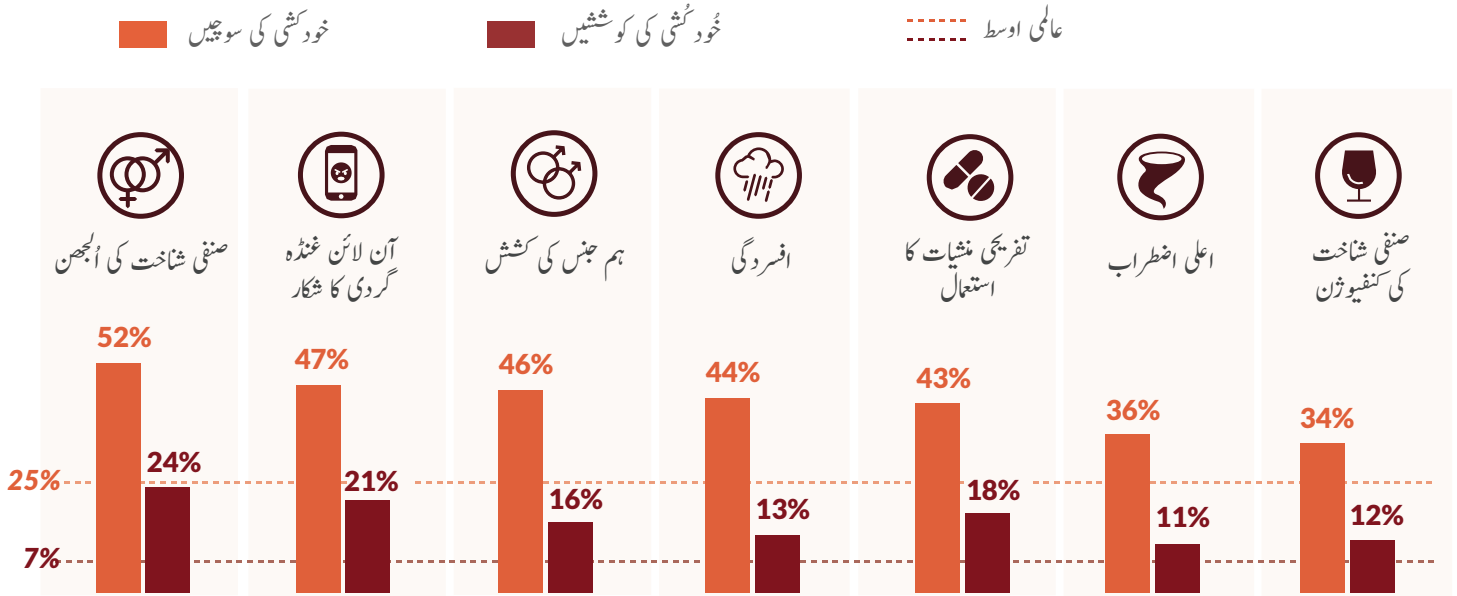
عمر کے لحاظ سے خودکشی کی کوششیں



نوجوان تارک جگہوں پر ہیں

اس موضوع پر تحقیقی لٹریچر کئی عوامل کی نشاندہی کرتا ہے جو نوجوان شخص LGBTQ کے معاملات، نشہ آور اشیاء کا استعمال، بد معاشی، اور اضطراب یا افسردگی کی علامات سمیت خودکشی کے خطرات سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔ ہماری تحقیق سے اسی طرح کے رابطے سامنے آئے ہیں۔ نوجوان افراد جو صنفی شناخت یا ہم جنس کی کشش کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں ان میں خودکشی کا خطرہ بہت زیادہ ہے، نیز نوجوان افراد جو آن لائن غنڈہ گردی کا شکار ہونے کی اطلاع دیتے ہیں اور وہ لوگ جو ذہنی صحت سے متعلق مسائل سے نمٹ رہے ہیں۔ شراب اور تفریحی منشیات کا استعمال بھی خودکشی کے نظریے اور کوششوں کی اعلیٰ شرح کے ساتھ دیکھنے میں آیا ہے۔¹

7 ایسے عوامل جو خودکشی کے اعلیٰ خطرے سے وابستہ ہیں



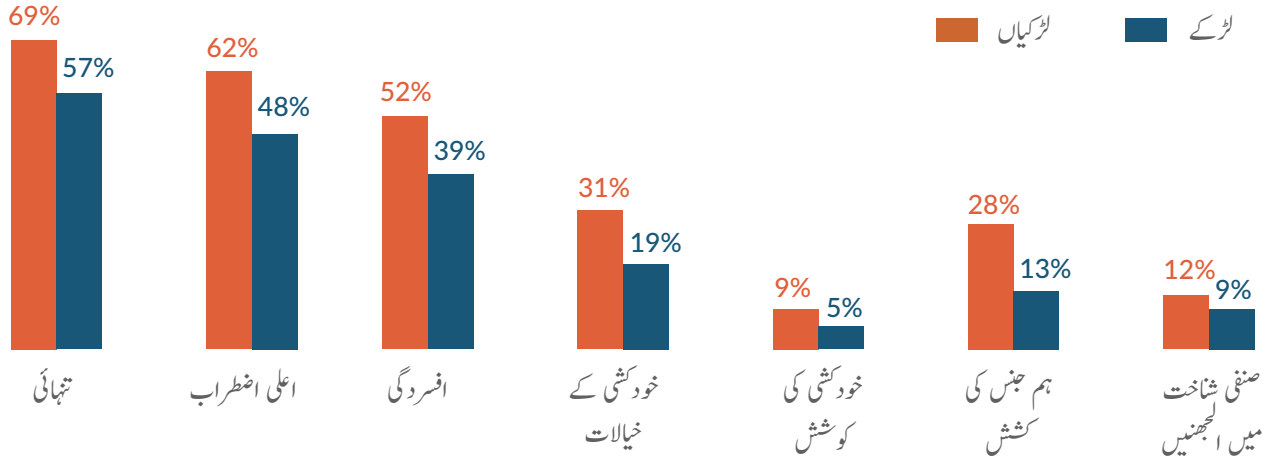
خودکشی کی کوششیں، خودکشی کے خیالات کی طرح، لاپرواہ برتاؤ سے شروع ہوتا ہے اور زندگی کو بے کار سمجھتے ہوئے منصوبہ بندی اور کوشش پر ختم ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک واقعہ جو نوجوانوں کو اپنی جان لینے کی کوشش کرے، بلکہ یہ چھوٹے چھوٹے اقدامات اور افکار کا ایک سلسلہ ہو سکتا ہے جو ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ نوجوانوں نے جو چند کوششیں بتائیں ان میں سے کچھ کوششیں طبی مداخلت کی ضرورت کے لئے سنجیدہ نہیں ہو سکتی ہیں۔

لیکن مخصوص حالات سے قطع نظر، اس اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کچھ نوجوان تارک جگہوں پر ہیں جو انہیں مایوس کن اقدام کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اس اعداد و شمار کی وجہ سے نوجوان افراد کی زندگیوں میں اس مسئلے کی سنگین نوعیت اور وہائی تناسب کو روکنے اور ان پر غور کرنے کا سبب ملتا ہے۔ جب خودکشی کی بات آتی ہے تو، ہم کسی صفحے پر موجود نمبروں یا کسی نمونے کی فیصد کی طرف نہیں دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ حقیقی لوگوں کی زندگیوں پر دیکھ رہے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی تعداد بہت زیادہ ہے۔

1 CDC WONDER Online Database, Underlying Cause of Death, Multiple Cause of Death files 2015-2017. AmericasHealthRankings.org, Accessed 2020.

لڑکیاں زیادہ جدوجہد کرتی ہیں۔

جب ذہنی صحت کے نقطہ نظر کی بات ہو تو نو عمر لڑکیاں نو عمر لڑکوں سے کہیں زیادہ جدوجہد کر رہی ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ لڑکیاں اپنی جدوجہد کا مقابلہ کرنے کی زیادہ آزادی محسوس کر رہی ہوں۔ خطوں اور مذاہب کو ایک طرف رکھتے ہوئے، لڑکیوں اور لڑکوں کے مابین واضح فرق دیکھے جاتے ہیں۔

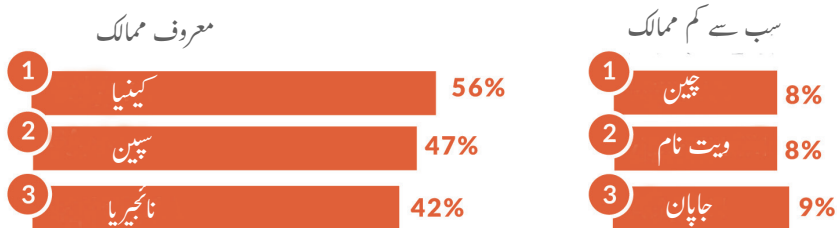


یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک مضبوط مسیحی ہونے کی وجہ سے یہاں کی کہانی تبدیل نہیں ہوتی۔ پُر عزم اور مضبوط مسیحیوں میں ذاتی جدوجہد کی شرح مجموعی طور پر کم دیکھی گئی، لیکن ان حصوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے مابین اہم خلا موجود ہے۔

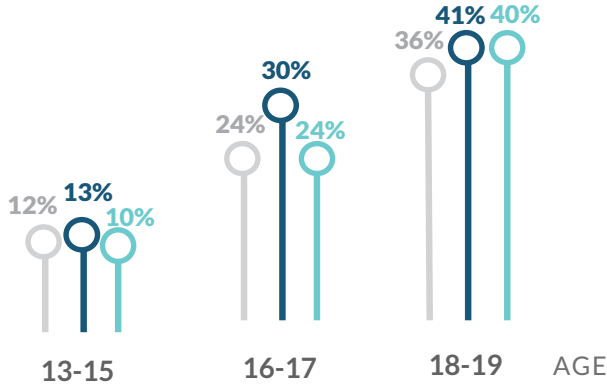
نوعمر اور جنسیت

نوجوانی کے سال جنسی تجربات کا وقت ہو سکتا ہیں۔ عالمی سطح پر، 10 نو عمروں میں سے 3 نے گزشتہ تین ماہ کے دوران جنسی طور پر سرگرم ہونے کی اطلاع دی۔ یہ ممکنہ طرز عمل کی وسیع عکاسی ہو سکتی ہے، لیکن اس سوال کا جواب دیتے ہوئے نو عمروں نے اپنے لئے بیان کیا کہ جنسی طور پر فعال ہونے کا کیا مطلب ہے۔ ایسے نوجوان جنہوں نے اپنے آپ کو شادی شدہ بتایا انہیں اس سے خارج کیا گیا تاکہ اعداد و شمار میں صرف شادی کے علاوہ جنسی تعلقات ظاہر ہوں۔ افریقی نوجوانوں میں جنسی سرگرمی کی اطلاع دینے کا سب سے زیادہ امکان تھا، اور کم سے کم ایشیاء میں۔

ملک کے حوالہ سے جنسی طور پر فعال

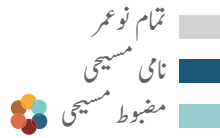


عمر کے لحاظ سے جنسی طور پر سرگرم



(19-18) سال کے نوجوانوں میں (13-15) سال کے مقابلے میں جنسی سرگرمی تین گنا زیادہ تھی۔

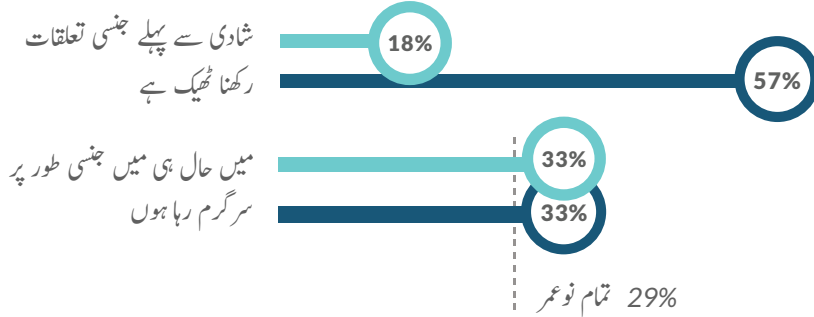
تاہم، 16 سال سے کم عمر 10 میں سے 1 نوجوان نے بھی حالیہ جنسی سرگرمی کی اطلاع دی۔ ہر عمر میں برائے نام مسیحیوں کے باہن شرح زیادہ تھی۔ لڑکے اور لڑکیوں کے جنسی طور پر سرگرم ہونے کی اطلاع تقریباً یکساں تھی۔



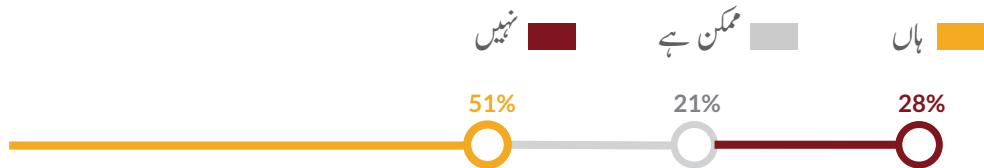
مسیحی نوجوانوں کا جواب

جنسی سرگرمی میں ملوث ہونا ایک ایسا طرز عمل ہوتا ہے جس سے کچھ نوعمر افراد اپنے اخلاقی اعتقادات کو بھلا دیتے ہیں۔ مسیحیوں میں کسی بھی دوسرے مذہب کے مقابلے میں جنسی سرگرمی کی اطلاع دینے کا اوسطاً زیادہ امکان ہے۔

اگرچہ وہ بائبل کے اس موقف کی تصدیق کرتے ہیں کہ جنسی تعلقات کو شادی کے لئے مخصوص کیا جانا چاہئے، لیکن مسیحی نوجوانوں کے نام نہاد مسیحیوں کی طرح ہی جنسی سرگرمی میں ملوث ہونے کا امکان ہے۔



کیا شادی سے پہلے سیکس کرنا ٹھیک ہے؟



معروف ملک

سب سے کم ملک

فحاشی ایک حقیقی مسئلہ ہے

قریب آدھے (48%) نوجوانوں نے فحش نگاری کو قبول کیا۔

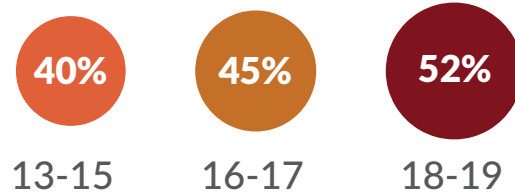
لڑکے ان لڑکیوں کے مقابلے میں بہت زیادہ تھے جنہوں نے پچھلے 3 مہینوں میں فحش مواد دیکھا (56% بمقابلہ 40%)

عمر کے لحاظ سے اعداد و شمار میں بھی ایک رجحان ہے، بڑی عمر کے نوجوانوں میں نوعمر نوجوانوں سے زیادہ فحش نگاری کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن بالغ ہونا اس بات کی ضمانت نہیں دیتا کہ آپ اس سے محفوظ ہیں۔ 13-15 سال کی عمر کے 5 میں سے 2 بچوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے حال ہی میں فحاشی دیکھی ہے۔

48% نوجوان کہتے ہیں کہ انہوں

نے حالیہ طور پر فحش مواد دیکھا ہے۔

عمر کے لحاظ سے فحش مواد کا استعمال



مسیحی نوجوانوں کا جواب



نوعمر ہمیں جن مشکلات کی اطلاع دے رہے ہیں ہمیں ان پر گہری تشویش ہونی چاہئے۔ ہر نوجوان کی صورتحال مختلف ہوتی ہے ، اور ان چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ لیکن یہ بات اہم ہے کہ ہم نوعمر افراد کی زندگی کے حقائق کی نوعیت اور سنجیدگی سے آگاہ ہوں۔ ہمدردی سے ایکشن کی طرف جاتے ہوئے غور کرنے کے لئے کچھ اضافی چیزیں یہ ہیں:

• مسیحی نوجوانوں کو جنسیت کے معاملہ میں شاگردیت کی ضرورت ہے۔

آج کے بہت سارے نوجوان شادی کی مقدس حالت سے جنس کو الگ کر رہے ہیں اور اسے محض انفرادی خوشی کا عمل قرار دے رہے ہیں۔ پر حقیقی مسیحیوں نے یہ سمجھنے کا مظاہرہ کیا کہ ازدواجی زندگی سے متعلق جنسی تعلقات غلط ہیں ، لیکن ان کی اخلاقی قابلیت انہیں جنسی سرگرمی میں ملوث ہونے سے نہیں روک رہی ہے۔ صرف نوعمروں کو بائبل کی تعلیم دینا کافی نہیں ہے۔ ہم کس طرح نوجوان لوگوں کو بائبل سے رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں جس میں ایسا طرز زندگی ظاہر ہو جو جنسیت کے تحفہ کو قدر اور مختاری کی نظر سے دیکھتا ہے۔

• فحش مواد کا استعمال اس نسل کے لئے ایک سنگین مسئلہ ہے۔

اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہم یہ فرض نہیں کر سکتے کہ عمر اور مذہب کسی نوعمر کو فحش نگاری سے بچاتے ہیں۔ یہاں تک کہ نوعمر افراد جو مسیحی عقائد رکھتے ہیں اور مسیحی نظم و ضبط میں مشغول ہیں اس معاملہ میں جدوجہد کر رہے ہیں۔

• ہو سکتا ہے کہ لڑکیوں کو اضافی مدد کی ضرورت ہو۔

صنف کے لحاظ سے ذاتی جدوجہد کی شرحوں میں پائے جانے والے اختلافات ناقابل تردید ہیں اور لڑکیوں میں اعلیٰ شرحوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مضبوط مسیحی ہونے سے مجموعی طور پر مدد ملتی ہے ، لیکن صنفی فرق کا خلا بند نہیں ہوتا ہے۔ اس انوکھی جدوجہد پر غور کریں جو لڑکیوں کو درپیش ہے اور ہم ان باایمان پختہ خواتین کو کس طرح اگلی نسل کو شاگرد بنانے کے لئے تقویت بخش سکتے ہیں۔



ڈیجیٹل رابطہ اور اثر

ہم نے کیا دریافت کیا



نو عمر افراد اوسطاً 7 گھنٹے 23 منٹ آن لائن گزار رہے ہیں۔

نو عمر افراد جو زیادہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے ہیں (روزانہ 10+ گھنٹے) اپنی ذہنی صحت کے لئے زیادہ جدوجہد کر رہے ہیں۔

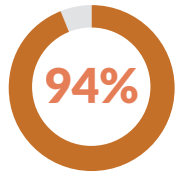
اعلیٰ اضطراب

خودکشی کی کوششیں

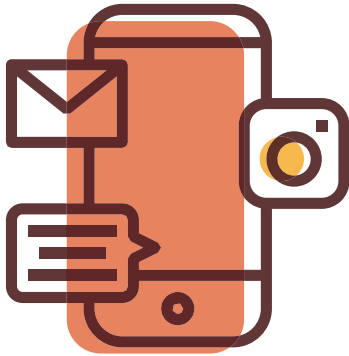


ذہنی دباؤ

خودکشی کا خیال

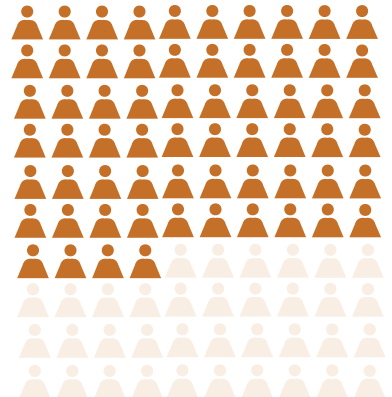


نوجوانوں میں سے 94% کا کہنا ہے کہ وہ ہر دن ویڈیوز دیکھتے ہیں۔



نوجوانوں کی اکثریت کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا ان کی زندگی کی تسکین میں حصہ ڈالتا ہے۔

نوجوانوں میں سے 64% روزانہ ایک گھنٹہ یا اس سے کم کے لئے سوشل میڈیا استعمال کر رہے ہیں۔



آن لائن وقت کا استعمال

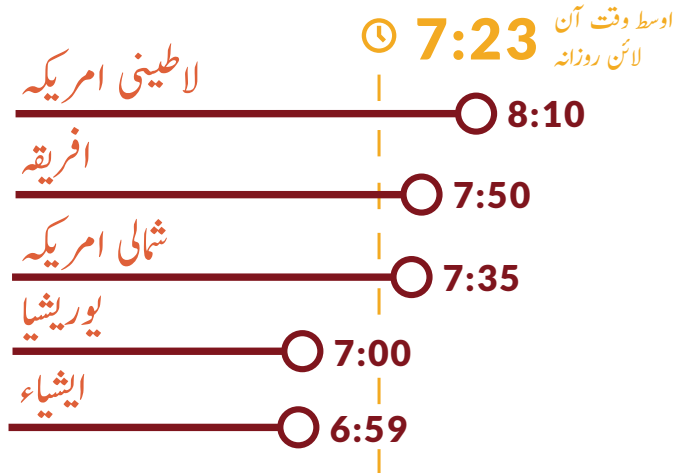
یہ دنیا میں اب تک کی سب سے زیادہ ڈیجیٹل انداز سے جڑی ہوئی نسل ہے۔ آج کے نوجوان انٹرنیٹ پر بڑے ہوئے، چھوٹی عمر سے ہی ان کے ہاتھ میں اسمارٹ فون موجود ہے، اور انہوں نے سوشل میڈیا کے بغیر دنیا کو کبھی نہیں جانا۔

اس تحقیق کے مطالعے میں شرکت کے لئے انٹرنیٹ سے منسلک ہونا ایک شرط ہے۔ اس تحقیقی اقدام کا ایک بنیادی مقصد نوجوانوں کے نظریات، عقائد، اور طرز عمل پر ڈیجیٹل رابطے کے اثرات کی تحقیقات کرنا تھا۔

نوجوانوں کا آن لائن کتنا وقت خرچ ہوتا ہے؟ جڑے ہوئے وہ کیا کر رہے ہیں؟ ٹیکنالوجی کا استعمال ان کی زندگی میں دوسری چیزوں کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟ اس مطالعے میں یہ کچھ سوالات تھے۔

سروے کیے گئے 20 ممالک میں نوجوان روزانہ اوسطاً 7 گھنٹے 23 منٹ آن لائن گزار رہے ہیں۔ برازیل کے نوجوان زیادہ تر وقت روزانہ تقریباً 9.5 گھنٹے آن لائن گزارتے ہیں، اور اسپیکٹرم کے دوسرے سرے پر، چین میں نوجوان افراد روزانہ کم سے کم وقت 5.5 گھنٹے آن لائن گزارتے ہیں۔

علاقہ اور ملک کے لحاظ سے آن لائن وقت



ملک

9:29	برازیل
9:07	انڈونیشیا
8:29	ارجنٹائن
8:28	نائیجیریا
7:54	روس
7:40	کینیا
7:35	ریاستہائے متحدہ
7:34	ہندوستان
7:22	میکسیکو
7:22	جنوبی افریقہ
7:19	کولمبیا
7:19	برطانیہ
7:08	پرتگال
6:50	ویتنام
6:45	اسپین
6:43	مصر
6:42	نیدرلینڈز
6:29	رومانیہ
6:03	جاپان
5:24	چین

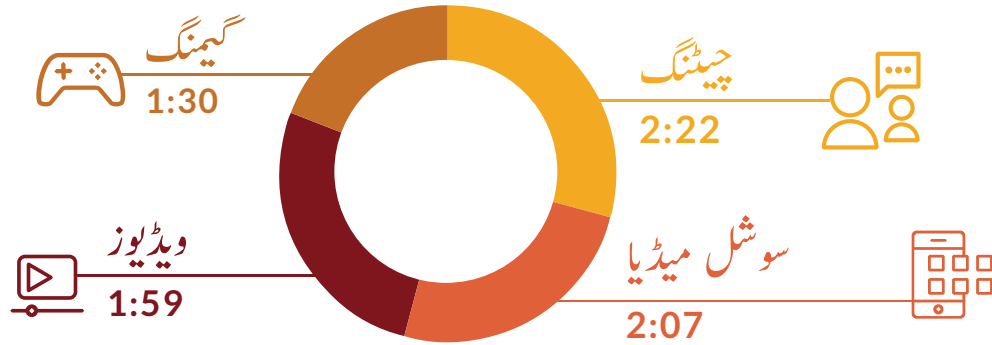
نوجوان روزانہ 7 گھنٹے آن لائن صرف کر رہے ہیں۔

آن لائن مصروفیت

آن لائن بسر کرنے والے ان تمام گھنٹوں میں نوعمر کیا کر رہے ہیں؟

نوعمروں کا کہنا ہے کہ وہ زیادہ تر وقت باتیں کرنے، پیغام رسانی کرنے یا ویڈیو چیٹنگ میں صرف کرتے ہیں دوسرے نمبر پر سوشل میڈیا اور پھر آن لائن ویڈیو یا فلمیں دیکھنا اور آخر میں گیمنگ۔

عالمی سطح پر سرگرمی کے ذریعے وقت گزارا



معروف ممالک

کچھ ممالک کے نوعمر افراد ان سرگرمیوں میں سے ہر ایک پر اوسط سے کہیں زیادہ وقت گزار رہے ہیں۔

چیٹنگ



سوشل میڈیا



ویڈیوز دیکھنا



گیمنگ



نوجوانوں کی دلچسپی کا اندازہ محض صرف کئے ہوئے وقت ہی سے نہیں ہوتا۔ آن لائن سرگرمیاں جو وہ باقاعدگی سے دیکھتے ہیں وہ ان کی ڈیجیٹل مصروفیت کی تصویر بھی تشکیل دیتی ہیں۔ نوجوانوں میں روزانہ کی مقبول سرگرمی ویڈیوز دیکھنا ہے۔

چوبیس فیصد جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ وہ ہر دن ویڈیوز دیکھتے ہیں۔ دوسری سب سے مقبول سرگرمی سوشل میڈیا ہے۔ تقریباً تمام نوجوانوں روزانہ سوشل میڈیا کا استعمال کر رہے ہیں، تاہم 64 فیصد کا کہنا ہے کہ وہ ان پلیٹ فارمز پر ایک گھنٹہ یا اس سے کم وقت گزارتے ہیں۔

نوجوانوں نے مجموعی طور پر سوشل میڈیا پر ملا جلا رد عمل ظاہر کیا۔ بہت سے لوگ اسے ایک مثبت موجودگی کے طور پر سمجھتے ہیں، پانچ میں سے تین نوجوانوں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ سوشل میڈیا انہیں اپنی زندگی سے مطمئن محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے۔

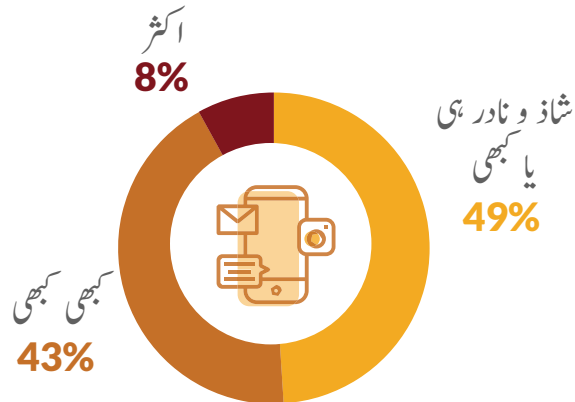
تاہم، نصف سے زیادہ نوجوانوں نے یہ کہا کہ بعض اوقات یا اکثر انہیں دُکھی، بے چین یا افسردہ کرتے ہیں۔



نوجوانوں میں سے 94% ہر دن ویڈیوز دیکھتے ہیں

نوجوانوں میں سے 64% کا کہنا ہے کہ وہ روزانہ ایک گھنٹہ یا اس سے کم سوشل میڈیا پر صرف کرتے ہیں

سوشل میڈیا مجھے دُکھ، بے چینی، یا مایوسی کا احساس دلاتا ہے



انٹرنیٹ کا اثر

ہمیں نو عمر افراد کی جانب سے ان کی استعمال کی عادات اور آن لائن وقت کے حوالے سے مختلف قسم کے رد عمل موصول ہوئے، جس سے ہمیں جواب دہندگان کو ہلکے انٹرنیٹ صارفین (روزانہ 4-0 گھنٹے آن لائن) اور بھاری انٹرنیٹ صارفین (روزانہ 10+ گھنٹے آن لائن) کی درجہ بندی کرنے کا اشارہ ملتا ہے۔ اس عینک کے ذریعے ڈیٹا کو دیکھنے سے کچھ دلچسپ نتائج سامنے آتے ہیں۔

جب زندگی میں ان کے مقاصد کی بات آتی ہے تو، نو عمر افراد جو بھاری انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد ہیں ایک کاروباری رویہ ظاہر کرتے ہیں اور ہلکے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے نوجوانوں کے مقابلے میں اپنے کیریئر کے اہداف میں زیادہ سے زیادہ رقم کمانے کا امکان رکھتے ہیں۔ نو عمر افراد بھی اپنے خاندانی تجربے میں فرق کا اظہار کرتے ہیں۔ بھاری انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کا یہ کہنا کم ہی ہوتا ہے کہ ان کا خاندانی تجربہ اچھا رہا ہے، اور یہ بھی زیادہ امکان ہے کہ وہ اپنے والدین سے ان امور کے بارے میں شاذ و نادر ہی کبھی بات کرتے ہیں جو ان کے لئے واقعی اہم ہیں۔

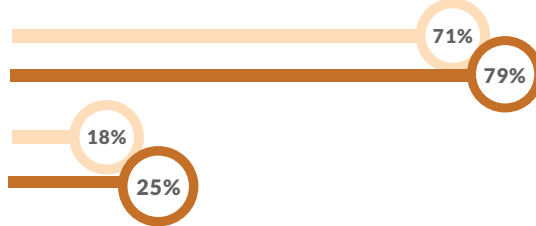
انٹرنیٹ کا استعمال اور زندگی کا تجربہ

■ انٹرنیٹ کا ہلکا بھلکا استعمال کرنے والے (روزانہ 4-0 گھنٹے آن لائن)
■ بھاری انٹرنیٹ استعمال کنندہ (روزانہ 10+ گھنٹے آن لائن)



مقاصد

میں مستقبل میں کوئی کاروبار شروع کرنا
چاہتا ہوں یا اپنی کمپنی کا مالک بننا چاہتا ہوں
میرے مستقبل کے کیریئر کی سب سے اہم چیز
یہ ہے کہ میں اس سے کیا کماؤں گا۔



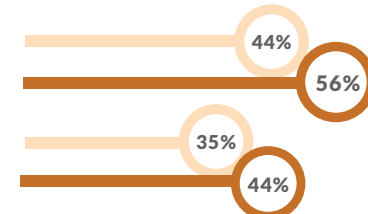
خاندان

مجموعی طور پر، میرا خاندانی تجربہ
اچھا رہا
میں اپنے والدین سے ان امور کے
بارے میں بات کرتا ہوں جن کی
میرے لئے واقعی اہمیت ہے



عقائد

مجھے یقین ہے کہ شادی سے پہلے جنسی
تعلقات رکھنا ٹھیک ہے
کسی کے لئے یہ ٹھیک ہے کہ وہ اپنے
جسم کو مختلف صنف میں بدلیں



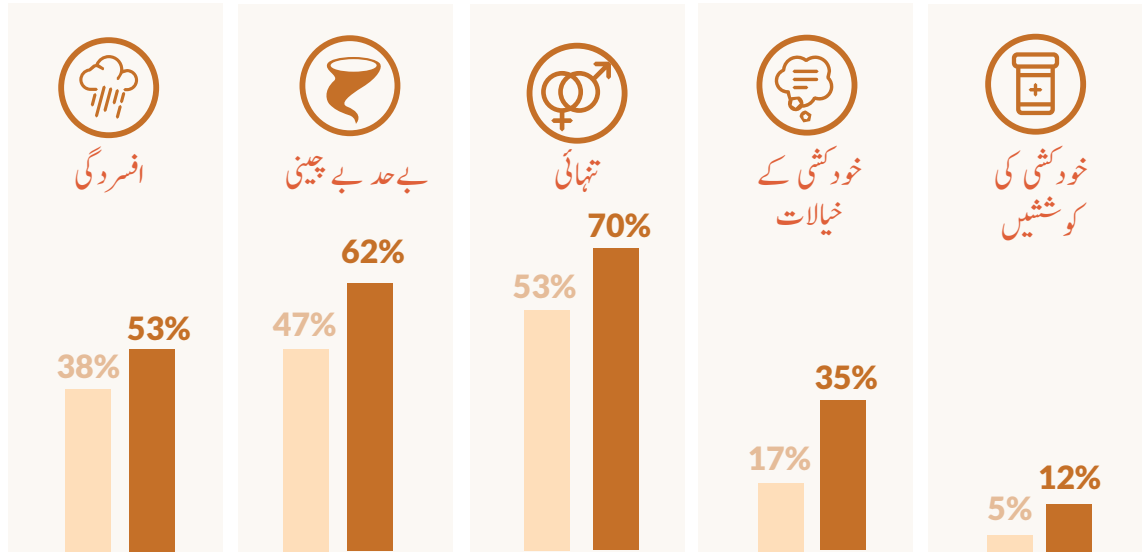
اعداد و شمار یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ کچھ ثقافتی نقطہ نظر اور آراء آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر، نوعمر افراد جو بھاری انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں ان کا یہ کہنا ہوتا ہے کہ شادی سے پہلے جنسی تعلقات رکھنا ٹھیک ہے اور اپنے جسم کو ایک مختلف صنف میں تبدیل کرنا قابل قبول ہے۔

اس میں کچھ حیرت انگیز بات بھی ہے، کہ وہ نوعمر افراد جو آن لائن بہت زیادہ وقت گزار رہے ہیں وہ دنیا اور اخلاقیات کے وسیع تر نقطہ نظر میں مشغول ہیں۔

انٹرنیٹ کا استعمال اور ذاتی جدوجہد

■ بھاری انٹرنیٹ استعمال کنندہ (روزانہ 10+ گھنٹے آن لائن)
■ انٹرنیٹ کا ہلکا بھلکا استعمال کرنے والے (روزانہ 0-4 گھنٹے آن لائن)

پچھلے تین مہینوں میں، میں نے تجربہ کیا:



اعداد و شمار میں کچھ انتہائی حیرت انگیز وابستگی اس وقت ظاہر ہو گئی جب نوعمر کے انٹرنیٹ استعمال کو ان کے رواں تجربات سے ہم آہنگ کر دیا گیا۔ بھاری انٹرنیٹ صارفین اپنی ذہنی صحت کے لئے زیادہ جدوجہد کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ روزانہ 10 یا اس سے زیادہ گھنٹے آن لائن گزارنے والے نوعمر افراد انٹرنیٹ پر ہلکے انٹرنیٹ صارفین کے مقابلے میں بے چینی اور افسردگی کی بہت زیادہ شرحوں کی اطلاع دیتے ہیں۔ ایسے خود رپورٹ کرنے والوں کی دو گنی تعداد تھی کہ انھوں نے خودکشی کے متعلق سوچا اور حتیٰ کہ انہوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران خودکشی کی کوشش کی۔

ظاہر ہے کہ ان نتائج کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا ہے۔ تاہم، آن لائن وقت اور نوجوانوں کی ذاتی جدوجہد کے مابین تعلقات کی نوعیت واضح نہیں ہے۔ اس اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے مابین کسی نہ کسی طرح کا واسطہ ہے، لیکن یہ تجویز نہیں کرتا ہے کہ کونسا ایک دوسرے کو متاثر کرتا ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ انٹرنیٹ کا بھاری استعمال نوجوانوں کی زندگیوں میں ناامیدی کے جذبات کو روک دے۔ دوسری طرف، نوعمر کو جو پہلے ہی اپنی ذہنی صحت کے مسائل سے دوچار ہیں وہ ڈیجیٹل آلات کی طرف راغب ہو راہ فرار حاصل کر سکتے ہیں۔ دونوں کسی حد تک درست بھی ہو سکتے ہیں۔

ہم فراموش نہیں کر سکتے کہ نو عمری کے سال ہارمونل تبدیلیوں ، معاشرتی بد حالیوں اور دیگر رکاوٹوں سے معمور ہو سکتے ہیں جو سب دماغی صحت کے نقص کا سبب ہو سکتے ہیں۔ آج کے نوجوانوں کی زندگیوں اور ذاتی تجربات کو متاثر کرنے والے عوامل میں ڈیجیٹل آلات پر صرف کیا جانے والا وقت بھی ایک اور عنصر ہے۔ اس سب کا کیا مطلب ہے کہ ہم اس ڈیجیٹل انداز سے منسلک نسل کو کیسے مشغول کرتے ہیں؟ غور کرنے کے لئے کچھ نظریات یہ ہیں:

• ویڈیوز نوجوانوں میں بہت زیادہ مقبول ہیں۔

یہ نوجوانوں تک پہنچنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے۔ یاد رکھیں ، روزانہ 94% نوجوان ویڈیوز کے ساتھ مشغول ہیں۔ ہم یسوع مسیح کو لے کر اس میڈیم کا کس طرح استعمال کر کے لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں؟

• سوشل میڈیا مخلوط جوابات دیتا ہے۔

بیشتر نو عمر نوجوان اپنی سوشل میڈیا فیڈ کی جانچ پڑتال کرتے ہیں ، لیکن وہاں بہت زیادہ وقت صرف نہیں کرتے ہیں (64% روزانہ 1 گھنٹہ یا اس سے کم وقت خرچ کرتے ہیں)۔ اس کے علاوہ ، نو عمر افراد میں اس بات کو تقسیم کیا گیا ہے کہ آیا سوشل میڈیا ان کی مدد کر رہا ہے یا انہیں نقصان پہنچا رہا ہے۔ ہم کس طرح اس نسل کے ڈیجیٹل طرز عمل کے اثرات کو حل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں اور جن تناؤ کا وہ سامنا کر رہے ہیں اس کو جان سکتے ہیں۔

• ہو سکتا ہے پر دہ کے دوسرے رخ پر نوجوان سخت جدوجہد کر رہے ہوں۔

وہ لوگ جو آن لائن بہت زیادہ وقت گزار رہے ہیں امکان ہے کہ وہ ذہنی صحت سے متعلق مسائل سے نمٹ رہے ہوں ، لہذا اس بارے میں سوچئے کہ آپ شروع ہونے والی گفتگو میں جواب دینے کے لئے کس طرح تیار ہو سکتے ہیں۔



شناخت اور تعلقات

ہم نے کیا دریافت کیا

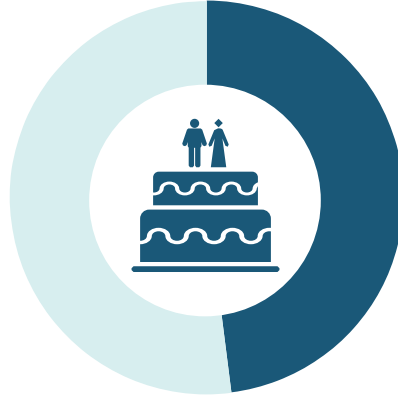
تقریباً نصف نوجوانوں کا خیال ہے کہ صنف بنیادی طور پر اس جنس پر مبنی ہے جس سے انسان پیدا ہوتا ہے۔



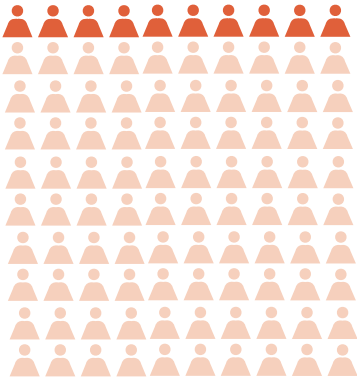
باقی آدھے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہ چیز ہے جس کو انسان اپنے ذاتی احساسات یا جسی جذبات کے مطابق خود طے کرتا ہے۔



لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کا شادی کے بارے میں کم روایتی نظریہ ہوتا ہے



عالمی سطح پر 48% نوجوانوں کا خیال ہے کہ شادی صرف مرد اور عورت کے مابین ہی نہیں ہونی چاہئے۔



مجموعی طور پر 10 میں سے 1 نوجوان شادی کے متعلق کلام مقدس پر مبنی نظریہ رکھتا ہے۔



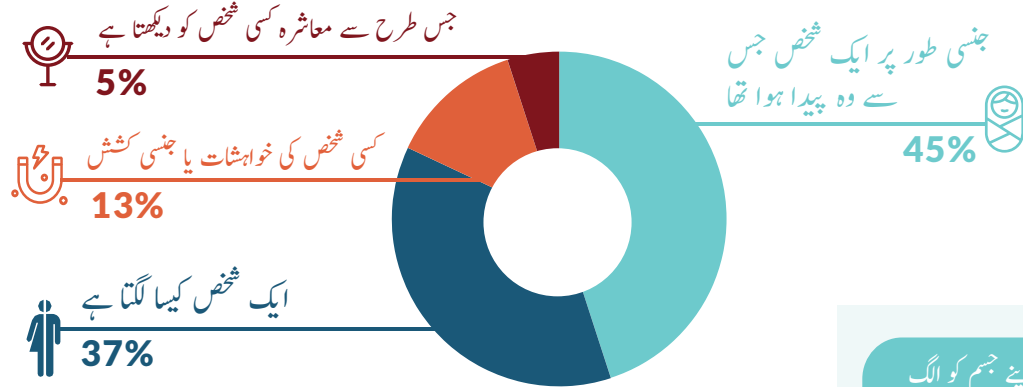
نوجوان افراد اپنے خاندان کے ساتھ تعلقات سے مطمئن ہیں، 82% کے خاندانی تجربے کی اطلاع مجموعی طور پر اچھی رہی ہے اور اسی تعداد نے کہا کہ ان کے قریبی دوست ہیں جو انہیں اچھی طرح سے جانتے ہیں۔

انتخاب کی حیثیت سے صنفی شناخت

ایک نوعمر کی شناخت اور رشتے پیچیدہ اور انتہائی ذاتی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ کوئی تحقیقی اقدام اس میں شامل تمام پہلوؤں کی پیمائش نہیں کر سکتا، لہذا ہم نے متعدد اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے کا انتخاب کیا ہے جو اس سے متعلق ہیں کہ نوعمر افراد خود کو اور دوسروں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ صنفی شناخت کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور ان کے لئے اس کا کیا مطلب ہے؟ وہ اپنے دوست اور خاندانی تعلقات سے کتنے مطمئن ہیں؟ جوانی میں ان کے جنسی اور شادی جیسے موضوعات پر کون سے نظریات ہیں؟ یہ مکالمات پیچیدہ ہیں، لیکن یہاں ایک جائزہ لیا جاتا ہے کہ ہم نے ان اہم حصوں میں کیا دریافت کیا۔

دنیا بھر میں نصف کے قریب نوعمروں نے صنف کے بارے میں ایک روایتی نقطہ نظر کو برقرار رکھتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بنیادی طور پر اس جنس پر مبنی ہے جس کے ساتھ انسان پیدا ہوتا ہے۔ لیکن آج کے نوجوانوں میں سے نصف کا خیال ہے کہ صنف ایک انتخاب ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جس کا ذاتی احساسات یا کسی شخص کے جنسی جذبات کے مطابق خود فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ نوعمروں کی ایک بڑی تعداد ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ صنف ایک اجتماعی حقیقت نہیں ہے، بلکہ ایک شخصی بات ہے۔

صنف بنیادی طور پر مبنی ہے

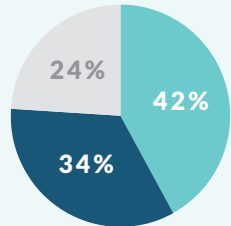


بہت سے نوعمر افراد کا یہ بھی ماننا ہے کہ اگر کسی شخص کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک مختلف صنف ہے تو، انہیں اس کے بارے میں کچھ کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

عالمی سطح پر پانچ میں سے دو نوجوانوں کا کہنا ہے کہ یہ قابل قبول ہے کہ وہ اپنا جسم تبدیل کر کے ایک مختلف جنس بن سکے۔

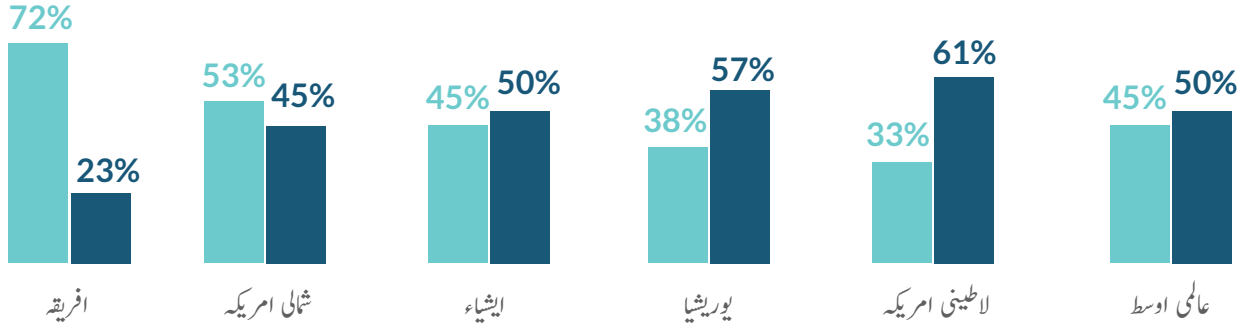
کیا کسی کو اپنے جسم کو الگ جنس بننے کے لئے تبدیل کرنا درست ہے؟

ہاں • نہیں • شاید



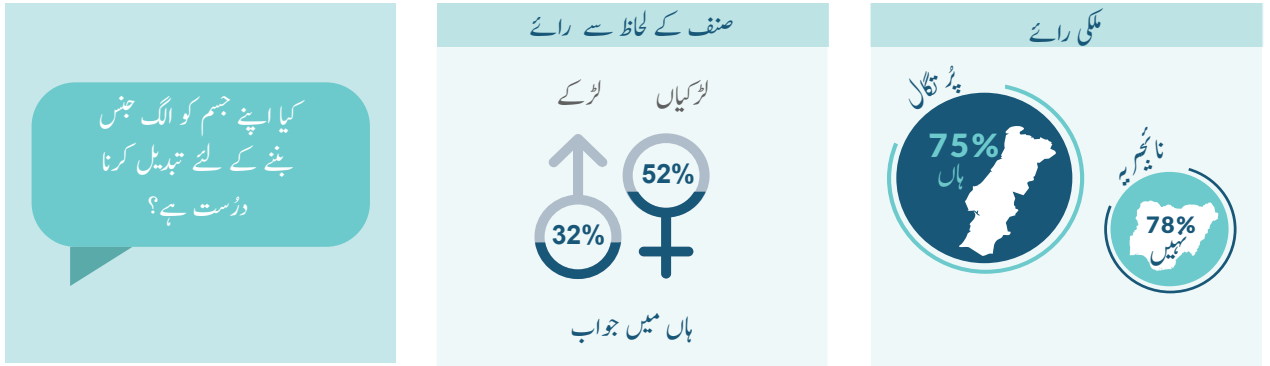
علاقہ کے لحاظ سے صنف کا جائزہ

احساسات یا خواہشات پیدائش کے وقت جنس



صنف کے بارے میں اس نسل کی آراء اس لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں کہ وہ دنیا میں کہاں ہیں۔ مثال کے طور پر لاطینی امریکہ میں، نوعمر کی تعداد جنہوں نے صنف کو خود ارادیت سے دیکھا ہے ان کی تعداد اُن سے دوگنی ہے جو سمجھتے ہیں کہ پیدائش کے وقت ہی صنف تفویض کی جاتی ہے۔ اس کے برعکس، افریقہ میں زیادہ تر نوعمر افراد صنف کو کسی انتخاب کے طور پر نہیں دیکھتے ہیں۔ افریقی ممالک میں تقریباً 4 میں سے 3 نوجوانوں کا خیال ہے کہ صنف بنیادی طور پر پیدائش کے وقت ایک شخص کی جنس پر مبنی ہوتی ہے۔

صنفی شناخت اور تبدیلی



اگرچہ بہت سارے نوعمر افراد اس تصور سے اتفاق کرتے ہیں کہ صنفی معاملات شخصی نظریہ پر مبنی ہے، لیکن ہماری تحقیق میں بہت کم نوجوانوں نے بتایا ہے کہ وہ ذاتی طور پر صنفی شناخت کی الجھنوں کا سامنا کر رہے ہیں یا ان میں جنس کو تبدیل کرنے کی خواہش ہے۔

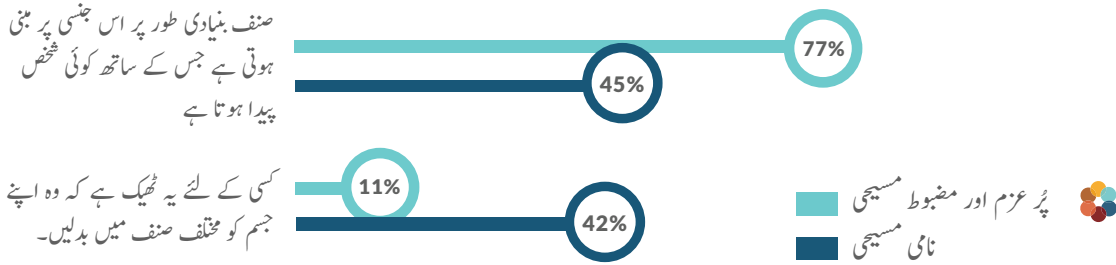
عالمی سطح پر دس فیصد نوجوانوں کا کہنا ہے کہ انہیں پچھلے 3 ماہ کے اندر صنفی شناخت میں الجھن کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور 15 فیصد لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ خود بھی ایک مختلف صنف کی حیثیت سے ہوں گے۔ لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں قدرے زیادہ بیان کرتی ہیں کہ وہ اپنی صنف کی شناخت (12% بمقابلہ 9%) کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہیں، اور دلچسپ بات یہ ہے کہ مجموعی طور پر ان کا اس موضوع پر نقطہ نظر لڑکوں سے مختلف ہے۔ لڑکیوں کی اکثریت (59%) سمجھتی ہے کہ صنف بنیادی طور پر کسی شخص کے احساسات یا خواہشات پر مبنی ہوتی ہے جبکہ اس کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم لڑکے (42%) یہی کہتے ہیں۔ لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ بتاتی ہیں کہ کسی کے لئے اپنے جسم کو تبدیل کرنا اور ایک مختلف جنس بننا (52% بمقابلہ 32%) درست ہے۔

مذہب کا اثر

نوعمر بچوں کا مذہب ایک اور عنصر ہے جو صنفی شناخت کے بارے میں ان کی رائے پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ تمام مذاہب میں سے، مسلمان صنف کے بارے میں روایتی نظریہ پر سختی سے عمل کرتے ہیں۔ مسلم نوجوانوں میں سے باسٹھ فیصد کا کہنا ہے کہ صنف پیدائش کے وقت ہی جنسی بنیاد پر مبنی ہے، اس کے بعد مسیحیوں میں 50% فیصد، اور دیگر مذاہب کے 41% نوجوان ہیں۔ نو عمر افراد جو کہتے ہیں کہ ان کا کوئی مذہب نہیں ہے وہ یہ مانتے ہیں کہ کسی بھی جنس کو ماننے کا انحصار ایک شخص پر ہے کہ وہ کیسا محسوس کرتا ہے یا اس کی جنسی کشش کیا ہے (63%)۔

تاہم، پُر عزم اور مضبوط مسیحی نوجوانوں میں یہ نظریہ بہت مختلف ہے جو اپنے ایمان کے بنیادی عقائد کو برقرار رکھتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ انہیں بائبل پڑھنے اور دُعا کرنے کی عادت ہے۔ دس میں سے سات مضبوط مسیحی نوجوانوں نے صنف کے بارے میں ایک روایتی نقطہ نظر کو برقرار رکھا ہے، اور 10 میں سے صرف 1 کا خیال ہے کہ جسم میں تبدیلی کر کے جنس کو تبدیل کرنا قابل قبول ہے۔

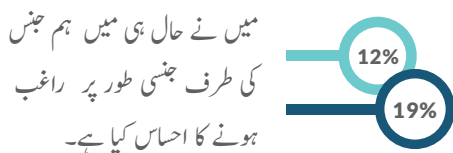
مسیحی نوجوانوں کا جواب



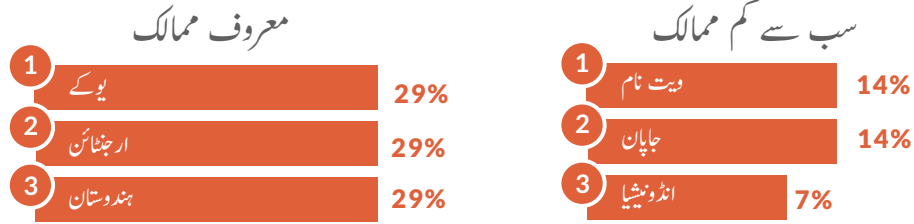
ہم جنس کے لئے کشش

نوجوانوں کی ایک قابل ذکر تعداد نے یہ بات بتائی کہ ہم جنس کی کشش ایسی ہے جس کا تجربہ انہوں نے کیا ہے۔ عالمی سطح پر 5 میں سے 1 نوجوان نے گزشتہ تین ماہ کے دوران ایک ہی جنس کے کسی فرد کو جنسی طور پر اپنی طرف راغب ہوتے محسوس کیا۔ اس کی اطلاع مضبوط مسیحیوں کے مقابلے میں نامی مسیحیوں نے زیادہ دی۔

5 میں سے 1 نوعمر نے
عالمی سطح پر ہم جنس کی
کشش کی رپورٹ دی۔



ملکی سطح پر ہم جنس کے لئے کشش

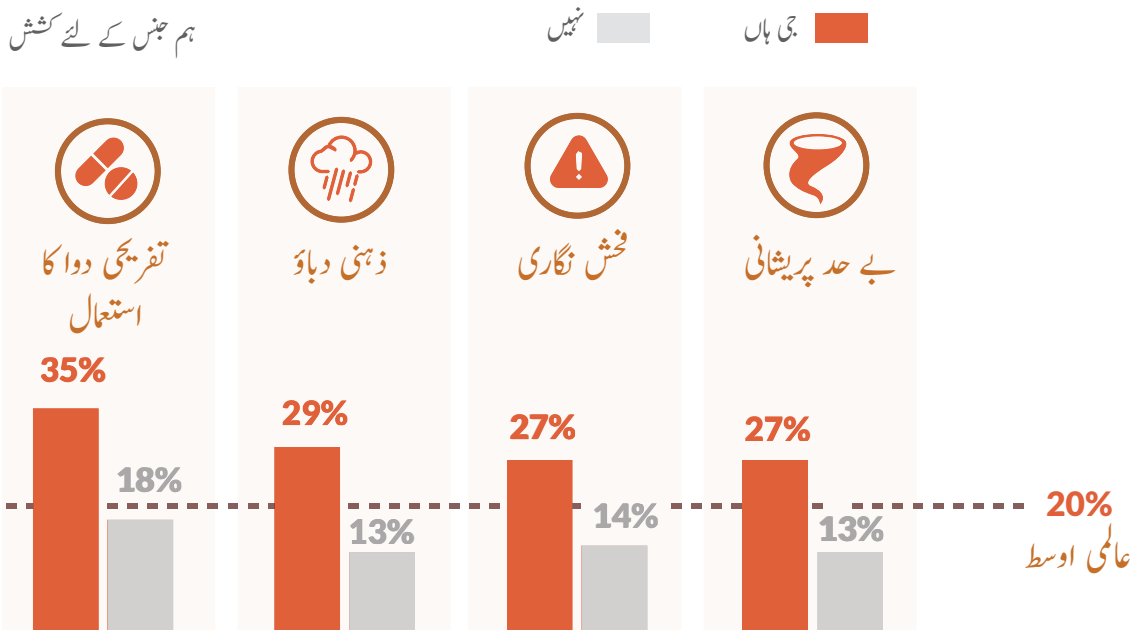


ہمارے مطالعہ میں دیگر متغیرات کے ساتھ اس موضوع کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے، کئی دلچسپ رابطے سامنے آئے۔ مثال کے طور پر، لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں ہم جنس کی طرف متوجہ ہونے کا ڈگنا رجحان رکھتی ہیں۔ (28% بمقابلہ 13%)۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کے گھر میں ایک نوجوان شخص کا تجربہ بھی ایک کردار ادا کرتا ہے۔ نوعمر افراد جو کہتے ہیں کہ ان کا خاندانی تجربہ خراب رہا ہے، اس سے کہیں زیادہ امکان ہے کہ انہوں نے ہم جنس کی کشش کا تجربہ کیا بجائے اس کے کہ اگر ان کا خاندانی تجربہ اچھا رہا۔ (30% بمقابلہ 18%)۔

مذہب ایک تخفیف ہوتا ہوا عنصر ظاہر ہوتا ہے۔ نوجوان جو کسی بھی قسم کے مذہب کی شناخت کرتے ہیں ان میں جنسی تعلقات کی طرف متوجہ ہونے کا امکان کم ہے اُن نوعمر کے مقابلے میں جن کا کوئی مذہب نہیں ہے (18% بمقابلہ 25%)۔ مسلمانوں (13%) اور مضبوط مسیحیوں (12%) میں بھی ہم جنس کی کشش بہت کم ہے۔

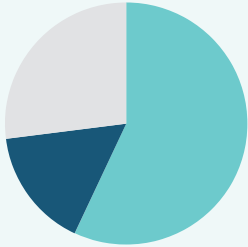
آخر کار، ہم جنس کی کشش دوسرے طرز عمل کے ساتھ بھی ظاہر ہوتی ہے۔ خودکشی کی حالیہ کوشش کی اطلاع دینے والے نوعمر میں، تقریباً نصف (46%) بھی ہم جنس پرست کشش کی اطلاع دیتے ہیں۔ تفریحی طور پر منشیات کا استعمال، افسردگی، اعلیٰ اضطراب، یا فحش نگاہی کے سبھی عوامل ہیں جو اُن نوعمر میں ڈگنے ہیں جنہوں نے ہم جنس جنسی کشش کی اطلاع دی۔

4 عناصر جن کا ہم جنس کے لئے کشش سے تعلق ہے۔

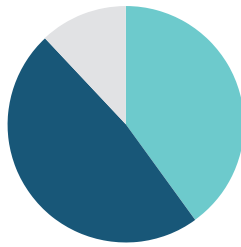


شادی کا نقطہ نظر

کیا شادی زندگی بھر کا
عہد ہونا چاہئے؟



کیا شادی صرف مرد اور عورت
کے مابین ہونی چاہئے؟

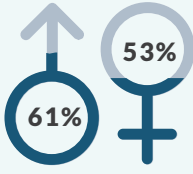


ہم نے نوجوانوں کے شادی کے بارے میں عقائد کی بھی
تفتیش کی ہے جو وہ اپنی جوانی میں اور ان کے مستقبل کے
تعلقات میں ساتھ رکھیں گے۔

نوجوانوں کی اکثریت (57%) سمجھتی ہے کہ شادی زندگی بھر
کی وابستگی ہونی چاہئے، لیکن ایک بڑی تعداد کو اس بات کا
یقین نہیں ہے (27%) یا کہتے ہیں کہ وہ (16%) اس سے
متفق نہیں ہیں۔ نوجوانوں کو اس سے بھی کم یقین ہے کہ
شادی صرف ایک مرد اور عورت کے مابین ہونی چاہئے۔
نصف (48%) نوجوان نہ کہتے ہیں، جبکہ کم (40%) ہاں
کہتے ہیں۔

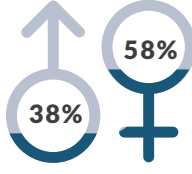
صنف کے لحاظ سے رائے

لڑکیاں لڑکے



ہاں میں جواب

لڑکیاں لڑکے

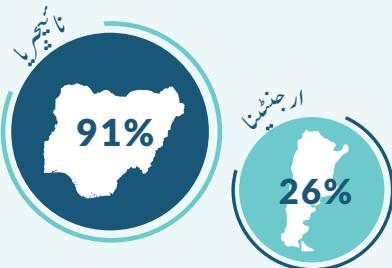


نہ میں جواب

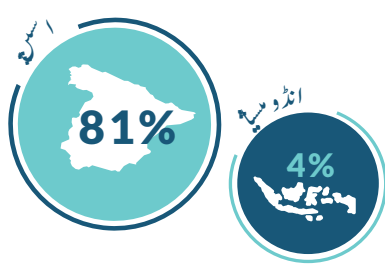
دلچسپ بات یہ ہے کہ لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں
شادی کے بارے میں مختلف نقطہ نظر رکھتی ہیں۔ اوسطاً
، لڑکیوں کا یہ خیال کم ہی ہوتا ہے کہ شادی زندگی بھر کی
وابستگی ہونی چاہئے (53% بمقابلہ 61%) اور زیادہ امکان یہ
کہنے کا ہے کہ شادی صرف مرد اور عورت ہی کے درمیان
نہیں ہونی چاہئے (58% بمقابلہ 38%)۔

ثقافتوں میں آراء کو دیکھیں تو، نوجوانوں کے پاس مختلف
قسم کے رد عمل ہیں۔ افریقہ میں نوجوان افراد کا خیال ہے کہ
شادی کو زندگی بھر کا عہد ہونا چاہئے، جبکہ لاطینی امریکہ
میں نوجوان سیکلزم کے دوسرے سرے پر ہیں۔

ملکی رائے



سب سے زیادہ / سب سے
کم ہاں کا جواب

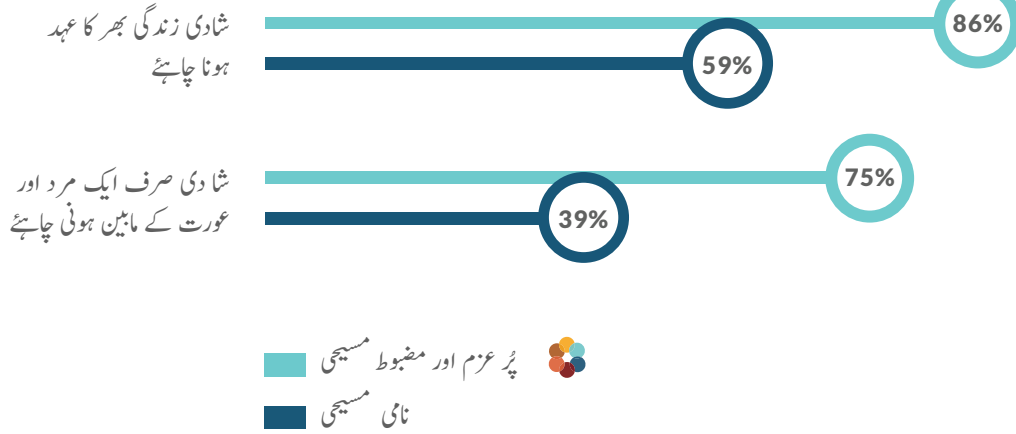


سب سے زیادہ / سب سے
کم نہ میں جواب

7 میں سے 1 کا نظریہ بائبل کے مطابق ہے۔

مسیحی نوجوانوں کا جواب

نکاح کے بارے میں بائبل کے نظریہ سے جڑی ہوئی رائے بڑی قلیل ہے۔ صرف 7 میں سے 1 نوجوان کا خیال ہے کہ شادی مرد اور عورت کے مابین زندگی بھر کی وابستگی ہونی چاہئے، اور جنسی تعلقات کو شادی کے تناظر میں بچانا چاہئے۔



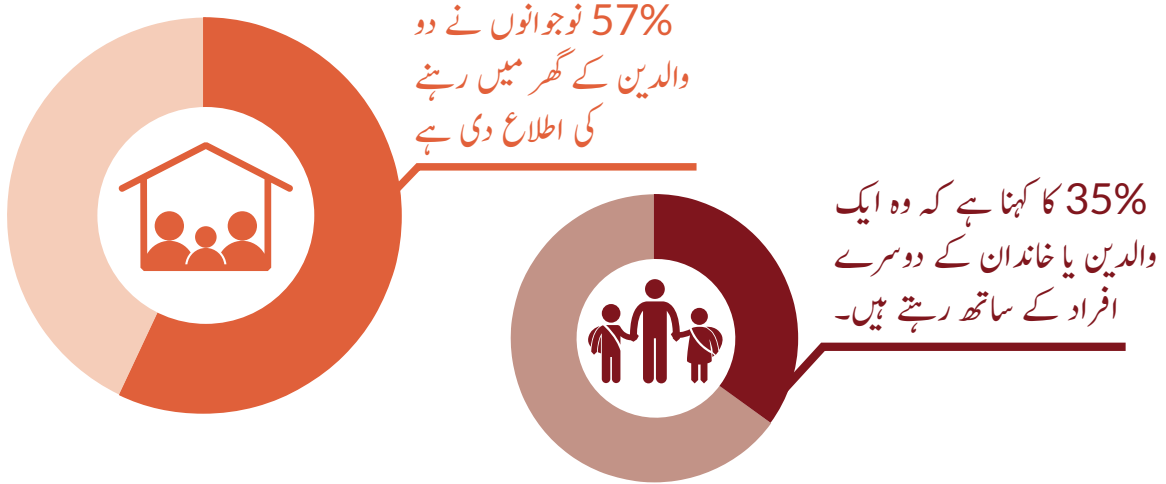
اس موضوع پر بائبل کی تعلیمات کے باوجود، مسیحی شادی سے پہلے کے جنسی تعلقات کو ماننے میں عالمی اوسط (51%) کی طرح ہیں۔ مسیحی نوجوانوں میں دوسرے مذاہب کے نوعمر کی نسبت زیادہ امکان ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ وہ گذشتہ 3 ماہ (34%) بمقابلہ (26%) کے دوران جنسی طور پر سرگرم رہے ہیں۔

پُر عزم اور مضبوط مسیحی نوعمر کی ان موضوعات پر زیادہ بائبل کا نظریہ ہے، تاہم ان کا بھی حتمی امکان ہے کہ وہ حالیہ جنسی سرگرمی کی اطلاع دیں۔



دوست اور خاندانی رشتے

جب ان کی برادری کی بات ہوتی ہے تو، نوعمر کی اکثریت کا کہنا ہے کہ وہ اپنے دوست اور خاندانی تعلقات سے مطمئن ہیں۔ عالمی سطح پر 82% نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کا خاندانی تجربہ مجموعی طور پر اچھا رہا ہے۔ اس مطالعہ میں نمائندگی کرنے والے خاندانوں، ثقافتوں اور حالات کی وسیع قسم پر غور کرتے ہوئے یہ ایک قابل ذکر اکثریت ہے۔



ہمارے مطالعے میں ہندوستان واحد ملک تھا جہاں ان اعداد و شمار کو الٹ کیا گیا۔ ہندوستان میں تقریباً نصف (47%) نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ ایک والدین کے ساتھ رہتے ہیں، اور صرف 20% دو کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کے باوجود، ہندوستانی نوجوانوں کی رپورٹ ہے کہ وہ ہمارے مطالعے کے 20 ممالک کے خاندانی تجربے میں سب سے زیادہ مطمئن ہیں۔ متاثر کن 93% نوجوانوں نے کہا کہ ان کا خاندانی تجربہ مجموعی طور پر اچھا رہا ہے۔

ہم نے اہم بات چیت کی تعداد کے بارے میں پوچھ کر نوعمر کی والدین سے قربت کے بارے میں کچھ عملی بصیرت بھی جمع کی۔ عالمی سطح پر نوعمر کی غالب اکثریت کا کہنا ہے کہ وہ کبھی کبھی یا اکثر اپنے والدین سے ان امور کے بارے میں بات کرتے ہیں جو ان کے لئے واقعی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی سطح پر نوعمر میں سے 81% کہتے ہیں کہ وہ کبھی کبھی یا اکثر والدین سے ان امور کے بارے میں بات کرتے ہیں جو ان کے لئے واقعی اہمیت رکھتے ہیں۔



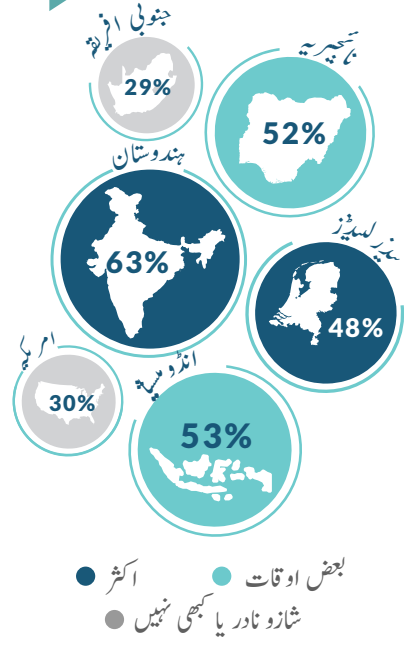
5 میں سے 1 نوجوان نے کہا کہ وہ شاذ و نادر ہی یا کبھی نہیں کرتے ہیں۔

ایک بار پھر، ہندوستان ایک متنازعہ ملک ہے جس میں 63% نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ اکثر اپنے والدین سے ان امور کے بارے میں بات کرتے ہیں جو واقعی ان کے لئے اہمیت رکھتے ہیں۔

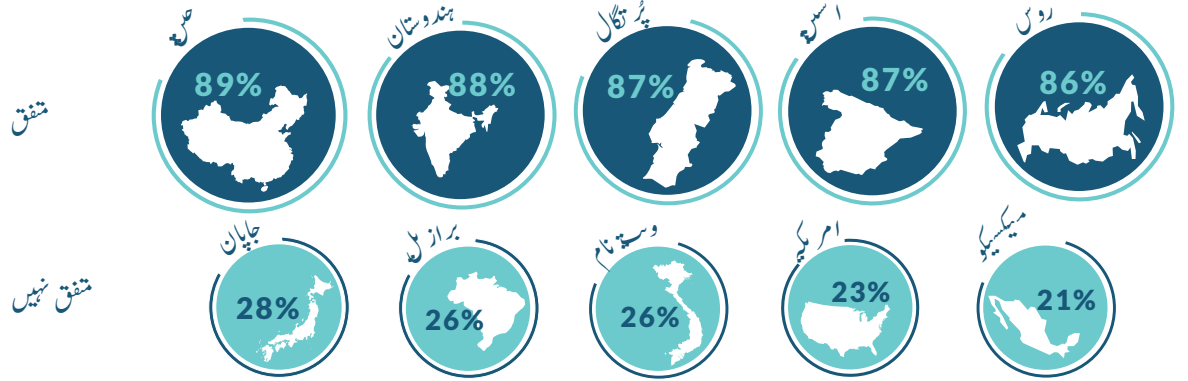
سینکڑوں کے دوسرے سرے پر، امریکی نوجوانوں میں جن میں اہم گفتگو کرنے میں کم سے کم امکان ہے۔ خاندانی اطمینان کے لحاظ سے ریاستہائے متحدہ بھی سب سے کم درجہ بندی والا ملک ہے۔ امریکہ میں دس میں سے تین نوجوانوں نے کہا کہ ان کا خاندانی تجربہ مجموعی طور پر اچھا نہیں رہا ہے۔

عالمی سطح پر 82% نوجوان کہتے ہیں کہ اُنکے قریبی دوست اُنہیں اچھی طرح جانتے ہیں۔

میں اپنے والدین / سرپرستوں سے ان امور کے بارے میں بات کرتا ہوں جن کی میرے لئے واقعی اہمیت ہے



میرے قریبی دوست ہیں جو مجھے اچھی طرح سے جانتے ہیں



نوجوانوں نے یہ بھی اشارہ کیا ہے کہ ان کی زندگی میں مضبوط دوستی ہے۔ عالمی سطح پر پچاس فیصد نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کے قریبی دوست ہیں جو انہیں اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ نوجوانوں کی ایک اہم اقلیت دنیا بھر کے صرف چند ممالک میں ہی متفق نہیں ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ، نوجوانوں کے اپنے دوستوں یا کنبے کے ساتھ اطمینان میں مذہب اور صنف کوئی خاص کردار ادا نہیں کرتے ہیں۔ جب قریبی دوستی، مثبت خاندانی تجربے کی اطلاع دہندگی اور ان کے والدین کے ساتھ معنی خیز گفتگو ہو رہی ہے یا نہیں پر رپورٹ لی جا رہی تھی تو لڑکے اور لڑکیوں کے مابین اور مختلف مذاہب کے نوجوانوں کے مابین رد عمل بالکل یکساں تھے۔

شناخت اور رشتوں کے عنوانات کے کئی پہلو اور پیچیدہ مسائل ہو سکتے ہیں۔ ہر شخص گفتگو کے لئے اپنا اپنا پس منظر، تجربات اور آراء لاتا ہے۔ اس عالمی نسل کی خصوصیات کو بیان کرنے والا کوئی نظریہ نہیں ہے، لیکن اعداد و شمار نے ابھرتے ہوئے رجحانات کو ظاہر کیا ہے جو ہماری تفہیم اور جواب کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

• یہ نسل صنف کی شناخت کے لحاظ سے تقسیم کا شکار ہے۔

آج کے آدھے نوجوانوں کا خیال ہے کہ صنف پیدائش کے وقت ہی جنسی تعلقات سے طے ہوتی ہے، جبکہ باقی آدھے حصے کا کہنا ہے کہ صنف ایسی چیز ہے جو کسی کے ذاتی احساسات یا جنسی خواہشات کے مطابق خود ساختہ طے کی جاسکتی ہے۔ ہم کس طرح نوجوانوں کو اس موضوع اور ان اہم زندگی کے انتخاب کے مضمرات کے بارے میں جامع گفتگو میں شامل کر سکتے ہیں۔

• نوجوانوں کا ازدواجی زندگی کے بارے میں اپنا ذاتی نقطہ نظر ہے۔

یہ نسل مرد اور عورت کے مابین زندگی بھر کے عہد کے طور پر شادی کے روایتی تناظر سے ہٹتی دکھائی دیتی ہے۔ اس کے علاوہ، نوجوانوں کی اکثریت شادی کے لئے سیکس بچانے کی ضرورت نہیں دیکھتی ہے۔ ہم نابالغوں کو نہ صرف خدا کے نکاح کے منصوبے کو سمجھنے میں کس طرح مدد فراہم کرتے ہیں بلکہ عہد کی بات کرتے وقت وابستگی کے فوائد کو بھی سمجھتے ہیں۔

• لڑکیوں کا نقطہ نظر اور تجربات لڑکوں سے مختلف ہیں۔

اس تحقیق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں شادی کے بارے میں بائبل کا کم نظریہ رکھتی ہیں اور ان میں صنفی شناخت کے امور کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ کیا ہو رہا ہے، لیکن یہ نہیں کہ کیوں یہ ہو رہا ہے یا اس رجحان میں اور کونسی چیزیں مداخلت کر رہی ہیں۔ ہم لڑکیوں کے ساتھ ان پہلوؤں پر ان کی رائے، تجربات اور جدوجہد کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے کس طرح کھڑے ہو سکتے ہیں؟

• نوجوانوں کے اپنے خاندانی رشتوں سے مطمئن ہیں۔

یہ دیکھنا دلچسپ تھا کہ ہندوستانی نوجوانوں کے اپنے خاندانی تجربے سے سب سے زیادہ خوش ہیں، حالانکہ وہ اکثر والدین کے گھروں میں ہی رہتے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوان عام طور پر اپنے گھر والوں سے پیار کرتے ہیں چاہے ان کے خاندان کی بناوٹ یا مشکلات کا انھیں اس سفر میں سامنا کرنا پڑ رہا ہو۔

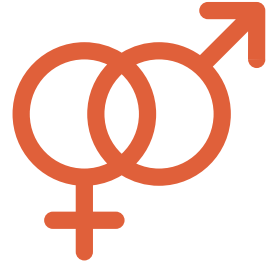


اثر و رسوخ اور راهنما آوازيں

ہم نے کیا دریافت کیا

زندگی کا مطلب

نوعمروں کا کہنا ہے کہ زندگی کے سب سے اہم سوالات مثلاً کیا درست ہے اور کیا غلط یا زندگی کا معنی جاننے کے لئے رہنمائی حاصل کے لئے خاندان ایک بنیادی چیز ہے۔



صنف اور جنسیت

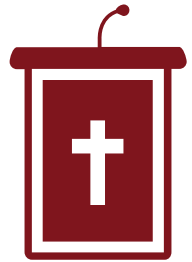
جب صنف اور جنسیت کے بارے میں بات آتی ہے تو سوشل میڈیا اور دوست نوعمروں پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں۔



ذاتی تجربات سب سے پہلی وجہ ہیں نوعمروں کا کہنا ہے کہ وہ مذہبی عقیدے کے بارے میں اپنا خیال بدلیں گے۔



بہت کم مسیحی نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ان کے پادری صاحب کی تعلیمات ہی اُنکے مذہبی عقیدے کے بارے میں اپنا خیال بدلنے کے لئے بنیادی وجہ ہو گئی۔



مضبوط مسیحی نوجوانوں میں،

مسیحی نوعمروں سے اپنے

پادری صاحبان یا بائبل سے

راہنمائی حاصل کرنے کا چارگنا

زیادہ امکان ہے۔



معلومات اور راہنمائی کرنے والی آوازیں

نوعمر کی بہت سی چیزوں میں رائے ہوتی ہے، لیکن یہ نظریے بہت ہی کم تنہائی میں تشکیل پاتے ہیں۔ ہمیں اس نسل کے سب سے بڑے اثرات کے بارے میں جاننا تھا۔

ہدایت اور مشورے کے لئے وہ کس پر اعتماد کرتے ہیں؟ جب بات زندگی کے سب سے اہم سوالات کی ہو تو وہ کیا آوازیں سن رہے ہیں؟ ایک اہم عقیدے کے بارے میں کوئی چیز ان کا ذہن تبدیل کرے گی؟

اگرچہ یہ اس سے کہیں زیادہ دور ہے، تو بھی اس اعداد و شمار نے ہمیں اس بارے میں کچھ بصیرت بخشی کہ آج کے نوجوانوں نے اپنے نقطہ نظر کو کس طرح تشکیل دیا ہے۔

نوجوان خاندان پر اعتماد کرتے ہیں

نوعمر نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ اکثر زندگی کے کچھ اہم موضوعات پر رہنمائی کے لئے خاندان سے رجوع کرتے ہیں۔ جب زندگی کے مفہوم یا صحیح اور غلط کیا ہے کے بارے میں سوالات کی بات ہوتی ہے تو خاندان کے افراد پر اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

دوست یا ہم عمر اور سوشل میڈیا نوعمر کے 3 اعلیٰ اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اور اساتذہ یا مشیران، مذہبی رہنما یا ناصح اور آف لائن میڈیا ان کی فہرست میں بہت نیچے ہیں۔

یقینی طور پر بہت سارے اور بھی شعبے ہیں جن کے بارے میں ہم نوعمر افراد سے پوچھ سکتے تھے۔ لیکن جو آپ زندگی کے آخری مقصد اور اخلاقیات سے اخذ کرتے ہیں اس کے بارے میں آپ کے خیالات کا گہرا اثر پڑتا ہے کہ آپ کس طرح برتاؤ کریں گے۔

زندگی کی بات چیت کا مطلب



- 1 41% فیملی ممبرز
- 2 20% آن لائن / سماجی میڈیا
- 3 19% دوست / بھولی
- 4 7% اساتذہ / مشیر
- 5 7% آف لائن میڈیا
- 6 7% مذہبی لیڈر / اقتباسات

صحیح اور غلط بات چیت



- 1 50% فیملی ممبرز
- 2 16% دوست / بھولی
- 3 14% آن لائن / سماجی میڈیا
- 4 9% اساتذہ / مشیر
- 5 7% مذہبی لیڈر / اقتباسات
- 6 5% آف لائن میڈیا

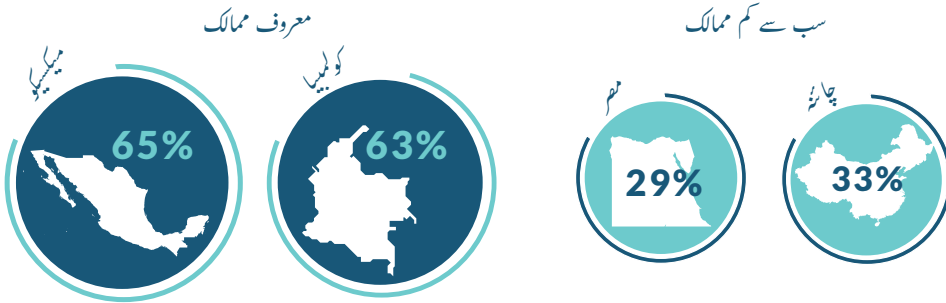
یہ دو بنیادی سوالات ان تمام اہم سالوں میں انتہائی اہم ہیں جب نوجوان اپنا عالمی نظریہ یعنی راہنمائی کے عقائد کا مجموعہ قائم کر رہے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ جوانی میں آگے بڑھیں گے۔

جب بات اخلاقیات کی ہو تو، لاطینی امریکہ میں نوجوان افراد دنیا کے کسی بھی دوسرے خطے میں نوجوانوں کی نسبت خاندان پر زیادہ تکیہ رکھتے ہیں۔ لاطینی امریکہ میں پانچ میں سے تین کا کہنا ہے کہ صحیح اور غلط کیا ہے اس کے بارے میں معلومات یا راہنمائی کے لئے وہ خاندان کے پاس جاتے ہیں۔

لیکن یہاں تک کہ ان ممالک میں جہاں اس کے ساتھ اتفاق کی شرحیں بہت کم تھیں، اُن میں بھی جواب دینے والوں میں خاندان کا انتخاب سب سے اوپر رہا۔

ملکی لحاظ سے خاندانی اثر

میں اکثر صحیح اور غلط کیا ہے اس کے بارے میں معلومات یا راہنمائی کے لئے فیملی کے پاس جاتا ہوں۔



ان ممالک میں جہاں نوجوان افراد خاندانی تجربات کے منفی رپورٹ کرتے ہیں۔ وہاں بھی نوجوانوں کے لئے خاندان ایک راہنما آواز ہے۔ مثال کے طور پر، نوجوانوں کے لواحقین کی اطمینان کے لحاظ سے ریاستہائے متحدہ سب سے کم درجہ بندی والا ملک ہے۔ تاہم، امریکی نوجوانوں کی زیادہ اوسط یہ کہتی ہے کہ وہ اکثر صحیح اور غلط (52%) یا زندگی کے معنی (42%) کے بارے میں معلومات یا راہنمائی کے لئے وہ خاندان کے پاس جاتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سفر میں مشکلات کے باوجود، والدین اور خاندان کے افراد نوجوانوں کی زندگیوں میں قابل اعتماد اثرات رکھتے ہیں۔

مسیحی نوجوانوں میں 10
میں سے 1 کا کہنا ہے کہ وہ
اکثر زندگی کے مفہوم کے
بارے میں راہنمائی کے لئے
اپنے پادری صاحبان یا بائبل
کے پاس جاتے ہیں۔

شاید یہ حیرت کی بات ہے کہ، اپنے مذہب کے مطابق نوجوانوں کے جوابات کچھ مختلف ہی نظر آتے ہیں۔ مسیحی دوسرے نوجوانوں کی نسبت زیادہ امکان رکھتے ہیں کہ وہ زندگی کے مفہوم کے بارے میں راہنمائی کے لئے اپنے خاندان کی طرف رجوع کرتے ہیں، اور اس کا امکان کم ہی ہے کہ وہ سوشل میڈیا یا دوستوں اور ہم خیال افراد کی تلاش میں ہوں۔

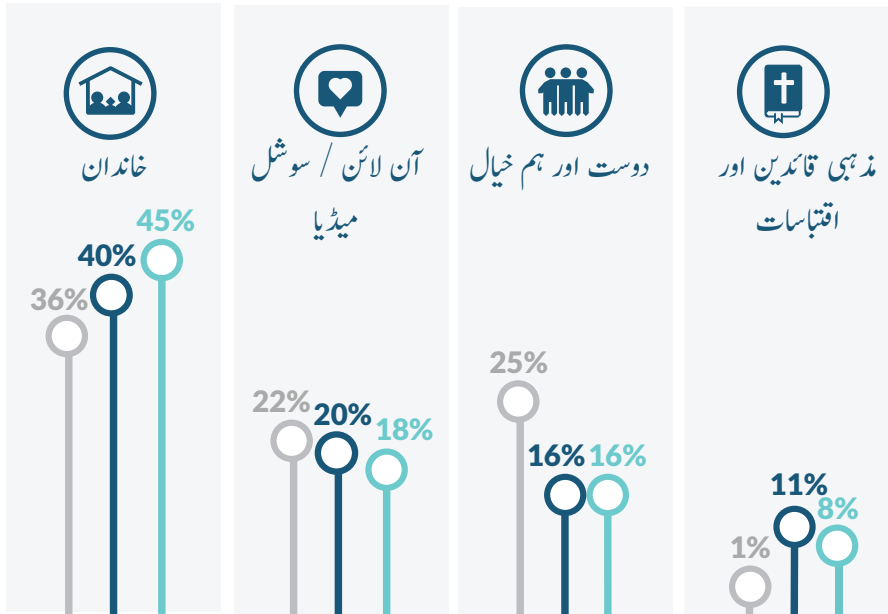
مذہب کے حوالہ سے جوابات

میں زندگی کے معنی کے بارے میں معلومات یا راہنمائی کے لئے اکثر کہاں جاتا ہوں

کوئی مذہب نہیں

دوسرے مذاہب

مسیحی



ایک مختلف گفتگو

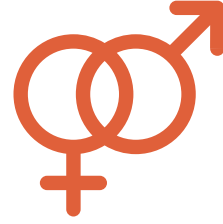
ایک اور شعبہ جس میں ہم نے نوجوانوں سے پوچھا اُن میں صنف، جنسی اور جنسی مسائل کے موضوعات شامل تھے۔ یہ گفتگو نوجوانوں کے ساتھ مختلف تاثرات لینے میں بہت مختلف نظر آتی ہے۔

انٹرنیٹ یہاں رہنمائی کرنے والی آواز ہے، 3 میں سے 1 سے زیادہ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ اکثر ان موضوعات پر معلومات یا رہنمائی کے لئے سوشل میڈیا کا رخ کرتے ہیں۔ دوست یا ہم عمر دوسرے سب سے زیادہ بااثر مقام کا دعویٰ کرتے ہیں، اور خاندان کے ممبران تیسرے درجہ پر ہیں۔ مذہبی پیشواؤں یا کلام پاک فہرست کے بالکل نیچے آتے ہیں۔

یہاں تک کہ مسیحیوں میں بھی، آن لائن ذرائع یا سوشل میڈیا ان موضوعات پر نوجوانوں کے لئے سب سے اوپر اثر و رسوخ رکھتا ہے اور خاندان کو پیچھے کر دیتے ہیں۔ جب بات صنف اور جنسی پرستی کی ہو تو، ثقافت کی آواز دوسری آوازوں کو جیسے صحیفہ یا چرچ کو ڈبوئی دکھائی دیتی ہے۔

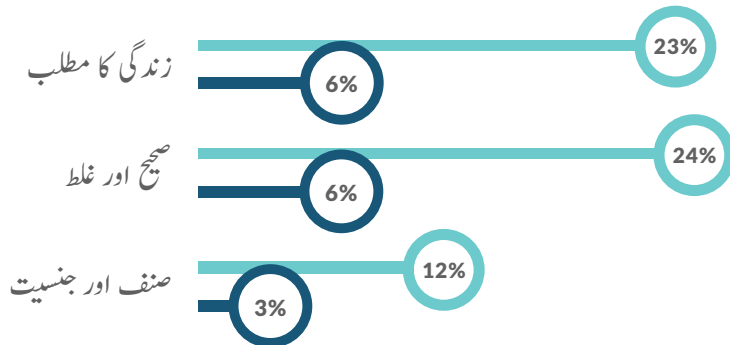
تاہم، ہم مضبوط مسیحیوں کے مابین نمایاں فرق دیکھتے ہیں جو مسیحیت کے بنیادی عقائد کو برقرار رکھتے ہیں اور بائبل پڑھنے اور دعا کی عادت رکھتے ہیں۔ یہ نوجوان اپنے روحانی پیشوا اور خدا کے کلام پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ نامی مسیحیوں کے برعکس مضبوط مسیحی نوجوانوں کے چار گنا زیادہ امکان ہیں جو وہ یہ کہتے ہیں کہ وہ اکثر مذہبی رہنماؤں یا رہنمائی کے خدا کے کلام کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

صنف اور جنسیت کی بات چیت



- 1 36% آن لائن / سماجی میڈیا
- 2 23% دوست / ہجولی
- 3 20% فیملی ممبرز
- 4 11% اساتذہ / مشیر
- 5 6% آف لائن میڈیا
- 6 4% مذہبی لیڈر / اقتباسات

معلومات یا رہنمائی کے لئے اکثر مذہبی راہنماؤں یا کلام مقدس کی طرف جاتے ہیں:



پُر عزم اور مضبوط مسیحی
نامی مسیحی

کونسی چیز ان کا دماغ بدلے گی ؟

تاثرات آگاہی اور شکل دینے میں مدد کرتے ہیں ، لیکن دن کے اختتام پر ہر شخص اپنے لئے فیصلہ کرتا ہے کہ وہ کیا مانیں گے اور وہ اس عقیدے پر کس قدر مضبوطی سے جڑے رہیں گے۔

ہم سطح کے نیچے کھودنا چاہتے ہیں تاکہ یہ معلوم کریں کہ کونسی چیز نوعمروں میں پہلے سے موجود مذہبی عقائد کے بارے میں ان کے ذہن میں کیا تبدیلی لاسکے گی۔

ذاتی تجربات ، جیسے دُعا کا جواب ، کا سب سے زیادہ انتخاب کیا گیا تھا۔ نوعمروں نے بھی دوسروں سے مشورہ کرنے سے کہیں زیادہ اپنے لئے اس معاملے کی خود تحقیقات کرنے کی حمایت کی۔ والدین یا پادریوں جیسی اتھارٹی کے اعداد و شمار کے ساتھ بات چیت اس فہرست میں بہت کم درجے پر ہے اور دوستوں کے ساتھ بات چیت آخری رہی۔

کسی مذہبی عقیدے کے بارے میں
اپنے ذہن میں تبدیلی لانے کے لئے
سب سے زیادہ کس چیز کا امکان ہو گا؟

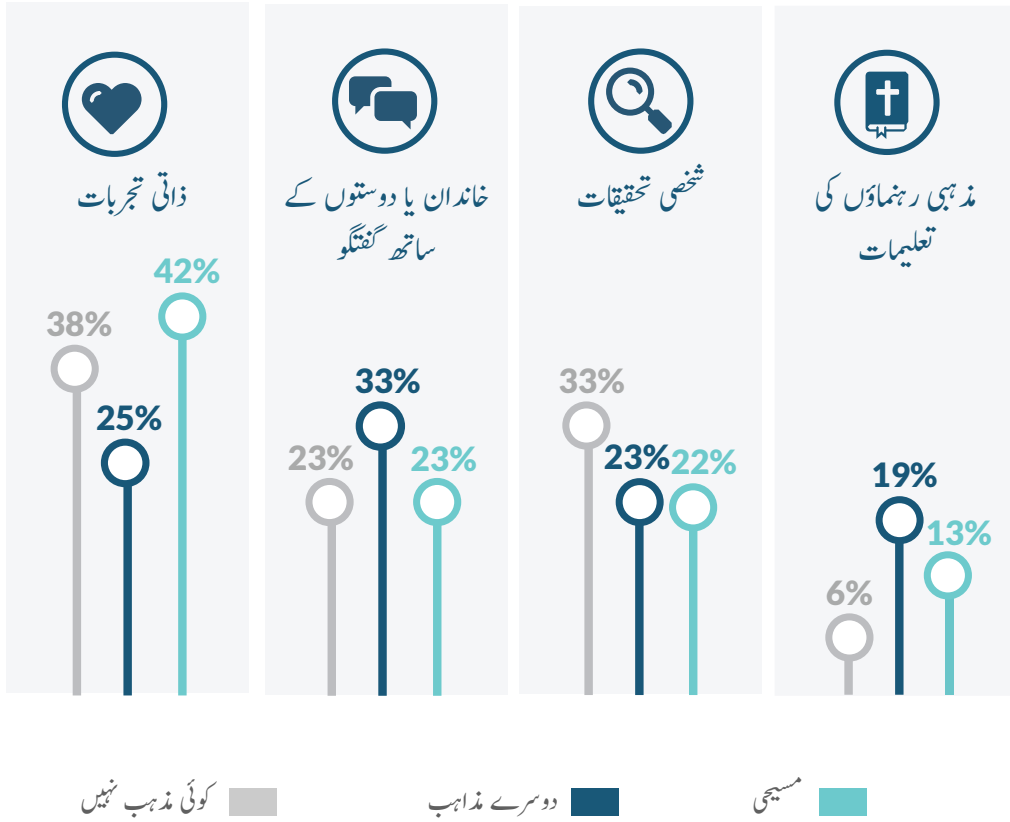


- 1 37% ذاتی تجربات جیسے دُعا کا جواب
- 2 26% آن لائن یا کتابوں میں میری اپنی تحقیقات
- 3 18% میرے والدین کے ساتھ گفتگو
- 4 12% مذہبی رہنماؤں کی تعلیمات
- 5 8% دوستوں کے ساتھ گفتگو

بھارت واحد ملک تھا جہاں ڈرامائی انداز میں اس سوال کے جوابات دیئے گئے۔ تقریباً نصف (46%) نوجوانوں نے کہا کہ والدین کے ساتھ گفتگو سے ان کا ذہن بدلنے کا سب سے زیادہ امکان ہو گا اور انھوں نے ذاتی تجربات کو بہت کم (15%) درجہ دیا۔

کسی بھی مذہب سے نہ تعلق رکھنے والے نوجوان اپنی تحقیقات پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں، لیکن اس کے باوجود بھی ان کا کہنا ہے کہ وہ ذاتی تجربے سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ مسیحیوں کا کہنا یہ ہے کہ دوسرے مذاہب کے نوعمروں سے بھی زیادہ امکان ہے کہ ذاتی تجربات سے ان کا ذہن بدل جائے گا۔ تمام مذاہب میں سے، مسلمان اپنے تجربات پر کم سے کم زور دیتے ہیں اور اپنے مذہبی رہنماؤں کی تعلیمات پر سب سے زیادہ زور دیتے ہیں۔ (نوٹ کریں کہ مسلمان ذیل میں ”دوسرے مذاہب“ کے زمرے میں شامل سب سے بڑا گروہ ہے)۔

مذہبی عقیدے کے بارے میں ان کے ذہن کو تبدیل کرنے والی چیز



نوعمروں سے براہ راست یہ سننے میں مدد ملی کہ وہ جس تیزی سے متاثر ہو رہے ہیں اور جن راہنمائی بخش آوازوں کو وہ سن رہے ہیں اس کی وجہ سے وہ پیچیدہ اور الجھنے والی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ ان کے جوابات کے بارے میں یہاں کچھ باتیں غور کرنے کی ہیں:

• خاندان کا اثر بڑی اہمیت رکھتا ہے

اس تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جب بات زندگی کے سب سے اہم سوالات کی ہوتی ہے تو وہ بالآخر اعتماد کرنے کے لئے اپنے خاندان سے رجوع کرتے ہیں۔ اس بات کا تعین کرنے میں والدین کا اہم کردار ہے کہ ان کا بچہ کیا مانتا ہے۔

• دیگر وسائل کے مقابلہ میں کلام اور چرچ کا بہت کم اثر ہے۔

یہ خاص طور پر سچ ہے جب صنف اور جنسیت کے گرد بات چیت ہوتی ہے۔ ثقافت کی آواز بلند ہے جیسا کہ سوشل میڈیا اور ہم عمر افراد کے ذریعہ اظہار کیا گیا ہے اور یہ ان اہم موضوعات پر نو عمر افراد کے لئے معیار طے کر رہے ہیں۔ ان اہم شعبوں میں نوجوانوں کو شامل کرنے میں چرچ اپنا کردار کس طرح قبول کر سکتا ہے؟

• ذاتی تجربات نوجوان لوگوں کی زندگیوں میں بڑے پیمانے پر موثر ہیں۔

جو نوجوان پہلے ہی مسیح کے ساتھ چل رہے ہیں وہ اپنے عقیدے کے مستند تجربات کے لئے بھوکے رہتے ہیں، اور یہاں تک کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ خدا موجود نہیں ہے اگر وہ ذاتی طور پر اس کا سامنا کریں تو ان کا دماغ تبدیلی کے لئے کھلا ہے۔ ہم ان تجربات کو انجام دینے کے لئے ماحول اور مواقع پیدا کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟



روب ہاسکنز کا خط کیا ہم سُن رہے ہیں؟

اس تحقیق کی روشنی میں، اب ہم بخوبی جانتے ہیں کہ آج کے نوجوانوں کو کون اور کیا متاثر کر رہا ہے۔ حقیقت کے بغیر ثقافت کے بیچ خدا پرست نسل کی پرورش کا کام ناممکن لگتا ہے، لیکن ہمارا خدا ناممکن کا خدا نہیں ہے۔ وہ ناگزیر کا خدا ہے۔

اگرچہ ہم نے اپنے ابتدائی سالوں کے دوران وہ چیزیں تجربہ نہیں کیں جن کا سامنا ہمارے نوجوان آج کر رہے ہیں، اس طرح کی تحقیق - انکشافی ہے۔ اس سے، ہم اس حقیقت کو جان سکتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں کو روزانہ کی بنیاد پر کیا چیلینجز درپیش ہیں۔

یہ صفحات واضح طور پر اس حقیقت کو بے نقاب کرتے ہیں کہ نوجوان ایسے موضوعات یعنی صفیہ اور جنسیت پر دانشمندانہ مشوروں کی خواہش رکھتے ہیں جسے ثقافت نے پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ہمارے نوجوانوں میں ذاتی جدوجہد اور خودکشی کے نظریے / کوششوں کی حیرت انگیز شرحیں ان کی مدد کے لئے واضح پکار ہیں۔ افراتفری کے اس سمندر میں، ہمت نہیں باریں کیونکہ ایک خوشخبری ہے! نو عمر افراد خاندانوں کو دیکھتے ہیں - حیاتیاتی یا روحانی - جب ان کی زندگی کے بارے میں بڑے سوالات پیدا ہوتے ہیں تو وہ پہلے درجہ پر ان کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

بد قسمتی سے، ایسا لگتا ہے کہ خدا کے کلام، پادریوں اور چرچ میں پائے جانے والے حقیقی سچائی کے ذرائع کی طرف رجوع کرنے کی بجائے، ہمارے نوجوان گولگ اور یوٹیوب کی تلاش کر رہے ہیں تاکہ وہ کون ہیں اور ان کا مقصد کیا ہے اس کے جواب تلاش کریں۔ ان کی الجھن کوئی نئی بات نہیں ہے۔ درحقیقت، میرے خیال میں آج کے نوجوان شک کرنے والے تو ما سے مشابہت رکھتے ہیں جس کا ذکر یوحنا 14: 5-6 میں ہے جب وہ زندگی کا ایک بڑا سوال پوچھتا ہے۔

”پھر راہ کس طرح جانیں؟“

چونکہ ہمارے نو عمر افراد ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جہاں ثقافت بہت غالب ہے اور قائل کر رہی ہے، لہذا ہمارا کام ہے کہ ہم ان کو ہمیشہ کی سچائی کی رہنمائی میں مدد کریں۔ ہمیں ان کو یسوع کی طرف اشارہ کرنا چاہئے، جو شکوک، الجھن اور سوالوں کا جواب ان الفاظ کے ساتھ دیتا ہے جو آج کے دور میں ویسے ہی سچے ہیں جیسا کہ تو ما کے زمانے میں تھے۔ اگلی نسل کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ان کے جوابات بادل میں نہیں ہیں، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ

یہ دنیا پیچیدہ، الجھاؤ اور پریشان کن ہو سکتی ہے، وہ ہمیشہ حق کو تلاش کر سکتے ہیں اور اس کے جواب کے ساتھ ہی اپنا راستہ حاصل کر سکتے ہیں۔

”راہ میں ہوں۔“

اس تحقیق میں 20 ممالک میں 13-19 سال کی 8,394 نوجوانوں کا سروے کیا گیا۔ ہر ملک میں، تقریباً 400 نوجوانوں کے نمائندہ نمونے لئے گئے تاکہ 95 فیصد اعتماد حاصل ہو سکے۔ یہ اُس ملک کی نوجوان نسل جن کی عمریں 13-19 سال تھیں کی 5 فیصد نمائندگی کر رہے تھے۔ کثیر الملکی علاقوں اور عالمی سطح پر اعتماد کی سطح اور بھی زیادہ تھی اور غلطی کا مارجن کم تھا۔

پانچ ممالک (چین، مصر، ہندوستان، جاپان، اور ویتنام) میں، کوٹے کو 10% بنایا گیا تاکہ جواب دہندگان کے مسیحی ہونے کو یقینی بنا کر تجزیہ اور موازنہ کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ متعدد دیگر ممالک میں، مسیحیوں یا مسلمانوں کے لئے کم سے کم 10% ہدف نمونہ سائز بغیر کوٹے کے استعمال ہوئے تھے یا ان سے لگ بھگ۔ کینیا میں نمونہ لینے کا ایک کوٹہ یہ بھی استعمال کیا گیا تھا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کم سے کم 40% جواب دہندگان خواتین ہیں۔

اس آلے کو سنٹیمینٹ ریسرچ کے ذریعہ تقسیم کیا گیا تھا۔ کوالٹی کنٹرول کے اقدام کے طور پر، اگر جواب دہندگان نے توجہ چیک کرنے کے کسی سادہ سوال کا غلط جواب دیا تو وہ نااہل ہو گئے۔ تحقیقی آلہ 70 بنیادی سوالات پر مشتمل ہے، جس میں ہر خطے کے لئے مخصوص دلچسپی کے موضوعات کو ڈھونڈنے کے لئے کئی اضافی سوالات تیار کئے گئے۔

ڈیٹا اکٹھا کرنا

اس مطالعہ کا ڈیٹا 24 فروری سے لے کر 27 مارچ 2020 تک اکٹھا کیا گیا تھا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس تحقیق سے نو عمر افراد کے اعتقادات اور طرز عمل کی عکاسی ہوتی ہے۔ کیوں کہ اس کے بعد ایک ہی جگہ پر رہنے اور کرتینا کے احکامات جاری ہو گئے جن سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ ڈیٹا کہ نقاط متاثر ہوں جن میں کل گزارا ہوا اسن لائن وقت اور ذہنی صحت کے اشارے جن میں افسردگی، اضطراب اور دیگر شامل ہیں۔ چین کے علاوہ تمام ممالک سے ڈیٹا اکٹھا ہو گیا تھا کیونکہ اسکے بعد عالمی طور پر COVID-19 کی وجہ سے لاک ڈاون نافذ ہو گیا تھا۔ چین جو کہ وبائی مرض کا مرکز تھا اور وہاں پر سب سے پہلے لاک ڈاون کا طریقہ کار اپنا لیا گیا تھا اس لئے اُسے رعایت دی گئی تھی۔

ملک	نمونہ سائز	ڈیٹا جمع کرنے کی تاریخیں
ارجنٹائن	نوعمر 420	فروری 27 - مارچ 2, 2020
برازیل	نوعمر 420	فروری 27 - مارچ 11, 2020
چین	نوعمر 420	فروری 27 - مارچ 6, 2020
کولمبیا	نوعمر 413	فروری 27 - مارچ 2, 2020
مصر	نوعمر 420	فروری 27 - مارچ 9, 2020
بھارت	نوعمر 412	فروری 28 - مارچ 17, 2020
انڈونیشیا	نوعمر 420	فروری 27 - مارچ 7, 2020
جاپان	نوعمر 425	فروری 27 - مارچ 23, 2020
کینیا	نوعمر 435	فروری 25 - مارچ 27, 2020
میکسیکو	نوعمر 420	فروری 27 - مارچ 2, 2020
نیدرلینڈس	نوعمر 419	فروری 27 - مارچ 8, 2020
نائیجیریا	نوعمر 420	فروری 24 - مارچ 20, 2020
پرگال	نوعمر 419	مارچ 7 - مارچ 18, 2020
رومانیہ	نوعمر 420	فروری 28 - مارچ 13, 2020
روس	نوعمر 418	فروری 27 - مارچ 2, 2020
جنوبی افریقہ	نوعمر 420	فروری 24 - مارچ 7, 2020
اسپین	نوعمر 420	مارچ 7 - مارچ 13, 2020
برطانیہ	نوعمر 420	فروری 24 - مارچ 3, 2020
ریاستہائے متحدہ	نوعمر 410	فروری 24 - فروری 29, 2020
ویتنام	نوعمر 423	مارچ 13 - مارچ 26, 2020

پُر عزم اور مضبوط مسیحی

نو عمر افراد جو خود کو مسیحی کے طور پر شناخت کرتے ہیں، لیکن یہوواہ کے گواہ یا مورمون کی حیثیت سے نہیں اور جو درج ذیل معیار پر پورا اترتے ہیں:

- یقین کرتے ہیں کہ خدا موجود ہے اور وہ اسکے ساتھ ذاتی تعلقات استوار کر سکتے ہیں
- یقین کرتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے
- یقین کرتے ہیں کہ گناہوں کی معافی صرف یسوع مسیح میں ایمان کے ذریعے ہی ممکن ہے
- یقین کرتے ہیں کہ بائبل خدا کا کلام ہے
- روزانہ یا ہفتہ وار خدا کا کلام پڑھتے ہیں
- روزانہ یا ہفتہ وار دُعا کرتے ہیں

نوٹ کریں کہ مسیحی نوجوانوں کا تعلق کیتھولک، سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ، آر تھوڈوکس یا کسی دوسرے مسیحی فرقے سے ہو سکتا ہے۔

نامی مسیحی

نو عمر افراد جو خود کو مسیحی کے طور پر پہچانتے ہیں لیکن یہوواہ کے گواہ یا مورمون کے طور پر نہیں اور جو پُر عزم اور مضبوط مسیحیوں کے لئے قائم کردہ بنیادی عقائد یا عادات کے معیار پر پورا نہیں اترتے ہیں۔

دوسرے مذاہب

نو عمر افراد جو خود کو بدھ، ہندو، یہودی، مسلمان یا دوسرے مذہب کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔

کوئی مذہب نہیں

نو عمر افراد جنہوں نے خود کو ملحد، انجنوسٹک، یا مذکورہ بالا میں سے کسی کے طور پر شناخت نہیں کیا۔

گلوبل یوتھ کلچر، عالمی رپورٹ

کلام پاک کے حوالہ جات پاکستان بانیل سوسائٹی کی 'ردوبانیل کمپیوٹر ٹائپ سیٹ ایڈیشن سے ہیں۔

Suggested citation:

Global Youth Culture, Global Report. www.globalyouthculture.net



گلوبل
یوتھ کلچر